DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 24-06-2022

اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
1۔وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو نواب شاہ میں آصف زرداری سے تعزیت، وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
2۔وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو کی نواب شاہ آمد، آصف زرداری سے والدہ کے انتقال پر تعزیت، وزیراعلیٰ بلوچستان	ایکسپریس ودیگر اخبارات
3۔وزیراعظم آج ایک روزہ دورے پر گوادر پہنچیں گے	سنچری ودیگر اخبارارت
4۔ قائم مقام گورنر جان جمالی ودیگر کا سردار صالح بھوتانی سے اظہار تعزیت، گورنر بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
5۔ایٹمی قوت ہونے کے سبب پاکستان کا دفاع ناقابل تسخیر ہے، گورنر بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
6۔سی پیک سے بلوچستان حکومت کی ٹیکس وصولی میں اضافہ ہوگا، عبدالرحمٰن کھیتران	مشرق ودیگر اخبارات
7۔عوام کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں، مولانا عبدالواسع	مشرق ودیگر اخبارات
8۔محکمہ زراعت کی بہتری کیلئے وسائل بروئے کار لائے جائینگے، اسد بلوچ	انتخاب ودیگر اخبارات
9۔مشکل مالی حالات کے باوجود عوام دوست بجٹ پیش کیا گیا، ضیاء لانگو	جنگ ودیگر اخبارات
10۔افغانستان کے زلزلہ متاثرین کے غم میں برابر کے شریک ہیں، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
11۔بلوچستان کی نہروں میں پانی کی صورتحال جلد بہتر ہو جائیگی، صوبائی وزیر آبپاشی	جنگ ودیگر اخبارات
12۔صوبائی بجٹ عوام دوست ہے اخراجات کم کر کے ملازمین کو ریلیف فراہم کیا، سکندر عمرانی	آزادی ودیگر اخبارات
13۔بڑی سیاسی شخصیات پارٹی میں شمولیت کیلئے رابطے میں ہیں، صالح بھوتانی	آزادی ودیگر اخبارات
14۔گوادر تربت، نصیر آباد میں خواتین پولیس اسٹیشنز قائم کیے جا رہے ہیں، ربابہ بلیدی	آزادی ودیگر اخبارات
15۔صوبے سے پولیو وائرس کا مکمل خاتمہ صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگر اخبارات
16۔حکومتی اقدامات کے باعث جلد بلوچستان پولیو سے پاک ہو جائیگا، چیف سیکرٹری	مشرق ودیگر اخبارات
17۔وفاق سے جو توقعات تھیں وہ پوری نہیں ہوئیں اہم صوبے کو نظرانداز کیا گیا، ترجمان حکومت بلوچستان	مشرق ودیگر اخبارات
18۔بجٹ لفظوں کا ہیر پھیر، ارکان اسمبلی کی آنکھوں میں دھول جھونکی گئی، ڈاکٹر مالک	جنگ ودیگر اخبارات
20۔بے روزگاری، غربت، بھوک وافلاس لمحہ فکریہ ہے، لشکری رئیسانی	جنگ ودیگر اخبارات
21۔لائبریری میں طالبات کیلئے جدید سٹڈی روم بنائیں گے، ثنا بلوچ	مشرق ودیگر اخبارات

امن وامان

نوشکی پولیس کی کاروائی GLI کار سے 54 کلو چرس برآمد۔

عوامی مسائل

سبی مری قبائل کا بیجی ندی پر پل تعمیر نہ ہونے کے خلاف احتجاجی مظاہرہ، گڈانی آئل ریفائنری پر تحفظات مکینوں نے تحفظ ماحولیات کو درخواستیں ارسال کردیں، محکمہ جنگلات میں غیر مقامی بھرتیاں شہری ایکشن کمیٹی خضدار کی احتجاج کی دھمکی۔ سوراب پرائیویٹ افراد کے ذریعے تیل وسمگلنگ کی اشیاء پر بھتہ وصول۔

DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ24-06-2022

اداریہ

روزنامہ باخبر نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان بجٹ 23-2022صوبائی حکومت ترقی وخوشحالی کیلئے پر عزم** "مالی سال23-2002 کیلئے بلوچستان کا612ارب سے زائد مالیت کا بجٹ صوبائی اسمبلی میں پیش کیا گیا۔72ارب سے زائد خسارے کے بجٹ میں ترقیاتی پروگرام کیلئے 191ارب اور غیر ترقیاتی اخراجات کیلئے 367روپے مختص کئے گئے ہیں صوبے میں نئے سال کے دوران روزگار کے 8ہزار نئے مواقع فراہم کئے جائیں گے جبکہ مزدور کی کم سے کم ماہانہ اجرت 25ہزار روپے مقرر کی گئی ہے۔سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن میں 15فیصد اضافے کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے۔صوبے کی ہمہ گیر ترقی کیلئے سب کو یک جان ہو کر جدوجہد کرنا ہوگی تاکہ عشروں سے پسماندگی اور محرومی کے شکار صوبے کے عوام ترقی کے مرکزی دھارے میں شامل ہو کر ترقی وخوشحالی اور روشن خیالی کے ثمرات سے بہرہ مند ہوسکیں۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان ترقی کی دھلیز**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Funds for Sports in new FY" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Balochistan Budget 2022-23" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضمون

روزنامہ انتخاب نیوز کوئٹہ نے "**افلاس زدہ بلوچستان**" کے تحریر جلال نورزئی۔

روزنامہ مشرق نیوز کوئٹہ نے "**پانی نایاب ہوتا جارھاہے** " کے تحریر نور خان محمد حسنی۔

روزنامہ92نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان کی ترقی اور سی پیک کی تکمیل کیلئے کیا کرنا چائیے ؟**" کے تحریر مجاہد بریلوی

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: ____________

Dated: ____________

روزنامہ جنگ کوئٹہ جمعہ 24/جون 2022ء

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

BC-J-1-1

2841993-2842016-2841078

بانی میر خلیل الرحمٰن

وزیراعلیٰ بزنجو کی نواب شاہ میں آصف زرداری سے تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو جمعرات کو نواب شاہ پہنچے جہاں انہوں نے پاکستان پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین آصف علی زرداری سے ان کی والدہ کے انتقال پر تعزیت اور فاتحہ کی۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جمعہ 24 جون 2022ء

میر قدوس بزنجو کا سابق صدر آصف زرداری سے تعزیت کا اظہار، افسوس

وزیراعلیٰ بلوچستان کی نواب شاہ آمد، سابق صدر کے والدہ کے انتقال پر فاتحہ خوانی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے پاکستان پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین آصف علی زرداری کی والدہ کے انتقال پر تعزیت و فاتحہ خوانی کی۔ جمعرات کو وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نواب شاہ پہنچے جہاں انہوں نے......... بقیہ نمبر35 صفحہ 9 پر

پاکستان پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین آصف علی زرداری سے ملاقات کر کے انکی والدہ کے انتقال پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔

DAILY EXPRESS CENTURY

FRIDAY, JUNE 24, 2022

روزنامہ ایکسپریس سنچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

قدوس بزنجو کی نواب شاہ آمد، آصف زرداری سے والدہ کے انتقال پر تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو مختصر (باقی صفحہ 5 نمبر 11)

دورے پر نواب شاہ پہنچے انہوں نے زرداری ہاؤس جا کر سابق صدر آصف علی زرداری کی والدہ کے انتقال پر پیپلز پارٹی کے چیئرمین وزیر خارجہ بلاول بھٹو زرداری آصفہ بھٹو فریال تالپور اور عذرا پیچوہو سے تعزیت کا اظہار کیا اور مرحومہ کی روح کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ پڑھی صوبائی وزیر عبدالرشید بلوچ اور رکن صوبائی اسمبلی میر حمل کلمتی بھی اس موقع پر موجود تھے۔

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 20 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.com.PK

Intekhabnews@gmail.com

Quetta Ph:081-2822909

شمارہ نمبر 158 | جمعہ 24 جون 2022ء 24 ذیقعد بمطابق 1443ھ | جلد نمبر 29

وزیراعلیٰ کی نواب شاہ جا کر آصف زرداری سے والدہ کی وفات پر تعزیت

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے جمعرات کے روز نواب شاہ جا کر زرداری ہاؤس میں سابق صدر آصف علی زرداری سے ملاقات کی اور ان کی والدہ کی وفات پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

1-A.

Bullet No. ______

Dated: 24 JUN 2022 Page No. 2

Century Express Quetta

وزیراعظم آج ایک روزہ دورے پر گوادر پہنچیں گے

اعلیٰ سطح اجلاس میں ترقیاتی منصوبوں اور امن وامان کے حوالے سے بریفنگ دی جائیگی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف ایک روزہ دورے پر آج گوادر پہنچیں گے، دورے گوادر کے دوران وزیراعظم گوادر میں ترقیاتی منصوبوں (باقی صفحہ 5 نمبر 15)

اور امن وامان کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کریں گے، میاں شہباز شریف گوادر کے ماہی گیروں سے ملاقات بھی کریں گے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف جمعہ کو صبح گیارہ بجے ایک روزہ دورے پر گوادر پہنچیں گے، گوادر پہنچنے پر قائم مقام گورنر میر جان محمد جمالی اور وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو اور صوبائی وزراء ان کا استقبال کریں گے، وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال اور دیگر وزرا وزیراعظم کے ہمراہ ہوں گے، دورے گوادر کے دوران وزیراعظم میاں شہباز شریف اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کریں گے جس میں انہیں گوادر میں ترقیاتی منصوبوں اور امن وامان کے حوالے سے بریفنگ دی جائے گی، میاں شہباز شریف دورے گوادر کے دوران ماہی گیروں سے ملاقات بھی کریں گے۔

سی پیک سے بلوچستان حکومت کی ٹیکس وصولی میں اضافہ ہوگا، عبدالرحمن کھیتران

حکومت نے تعلیم، روزگار اور صحت کے شعبوں کو ترجیح دی ہے، 18 لاکھ خاندانوں کو ہیلتھ کارڈ کی سہولت فراہم کی جائے، صوبائی وزیر خزانہ

بلوچستان میں شروع کیے جانے والے بہت سے میگا پراجیکٹس کے لیے اربوں روپے مختص کیے گئے ہیں، کاروبار ٹیکس فراہم کریں گے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے وزیر خزانہ سردار عبدالرحمن کھیتران ...... بقیہ نمبر 24 صفحہ 9 پر

ان نے کہا ہے کہ چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) سے صوبائی حکومت کی ٹیکس وصولی میں اضافہ ہوگا، حکومت نے تعلیم، روزگار اور صحت کے شعبوں کو ترجیح دی ہے، 18 لاکھ خاندانوں کو ہیلتھ کارڈ کی سہولت فراہم کی جائے۔ گوادر پرو کے مطابق وزیر نے پیش گوئی کی کہ سی پیک کے منصوبے اور کان کنی کے شعبوں کی ترقی سے مستقبل میں صوبے کے ٹیکس اور نان ٹیکس ریونیو میں اضافہ ہوگا۔ سی پیک ٹیکس وصولی کو کئی گنا بڑھائے گا۔ بلوچستان میں شروع کیے جانے والے بہت سے میگا پراجیکٹس کے لیے اربوں روپے مختص کیے گئے ہیں، کاروبار (سرمایہ کاری کے نتیجے میں) ٹیکس فراہم کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا ان میں ناگ واشک سڑک کا منصوبہ، چھوٹے اور درمیانے درجے کے ڈیموں کی تعمیر، واٹر سولر اسکیمیں، ہائی وے سیکیورٹی کے منصوبے، طلباء کو لیپ ٹاپ اور انٹرن شپ کی فراہمی اور جنوبی بلوچستان کے لیے ڈیم اور سڑکیں شامل ہیں۔ گوادر پرو کے مطابق ایک سوال کے جواب میں وزیر نے بتایا کہ حکومت نے تعلیم، روزگار اور صحت کے شعبوں کو ترجیح دی ہے، 18 لاکھ خاندانوں کو ہیلتھ کارڈ کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے چاغی اور تفتان کے علاقوں سے تعلق رکھنے والے کل 8,000 افراد کو روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں گے جیسا کہ ریکوڈک پراجیکٹ میں مائننگ کمپنی نے اتفاق کیا تھا۔ کھیتران نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت نے ریکوڈک سرمایہ کاری کے تنازع کو حل کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کیے اور وسیع اقتصادی وسائل اور روزگار کے مواقع لانے کے علاوہ براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کے ساتھ صوبے کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچانے کی کوشش کی۔

وزیراعظم عوام کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں، عبدالواسع

مولانا عبدالواسع سے ملاقات

وزیراعظم شہباز شریف نے بجلی کی فراہمی کیلئے ہمیں یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ وہ بلوچستان کو بجلی فراہم کرینگے، عوام بلوں کی ادائیگی یقینی بنائیں

اتحادی جماعتیں ملکی معیشت کو ٹھیک کرنے کیلئے سر جوڑ کر بیٹھی ہیں آئندہ چند ماہ میں ملکی معیشت ٹھیک ہونے کے بعد ملکی خوشحالی کیلئے اقدامات کرینگے

کوئٹہ (اے این این) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر اور وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالوا...... بقیہ نمبر 36 صفحہ 9 پر

سع نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لئے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہے ہیں بلوچستان میں جاری بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ کے خاتمے کے لئے وزیراعظم شہباز شریف کو آگاہ کیا کہ بلوچستان کا انحصار زراعت اور لائیو سٹاک پر ہے اور وزیراعظم شہباز شریف نے بجلی کی فراہمی کیلئے ہمیں یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ وہ بلوچستان کو بجلی فراہم کرینگے صوبے کے عوام بھی بلوں کی ادائیگی کیلئے اپنا کردار ادا کریں ان خیالات کا اظہار انہوں نے وزیراعظم محمد شہباز شریف سے ملاقات کے بعد بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ اس وقت ملکی معیشت سابقہ حکمرانوں کی نااہلی کی وجہ سے ڈوبا ہوا ہے وفاقی حکومت اس سلسلے میں معاشی کو حالات کو بہتر کرنے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لارہی ہے جب تک ملک کے معاشی حالات ٹھیک نہیں ہوں گے اس وقت تک معاشی حالات بہتر نہیں ہوسکتے اس لئے موجودہ وفاقی حکومت اور اتحادی جماعتیں ملکی معیشت کو ٹھیک کرنے کے لئے سر جوڑ کر بیٹھے ہیں اور آئندہ چند ماہ میں ملکی معیشت ٹھیک ہونے کے بعد ملک کی ترقی وخوشحالی کیلئے اقدامات اٹھائے جائینگے انہوں نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف سے بلوچستان کے معاملات پر ملاقات ہوئی اور انہوں نے تمام مسائل کو حل کرنے کی یقین دہانی کرائی اور خاص کر بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ کے باعث بلوچستان میں جو زراعت کا شعبہ متاثر ہو رہا ہے اس کو ٹھیک کرنے کیلئے 12 سے 16 گھنٹے بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے اور وزیراعظم نے وفاقی وزارت پانی وبجلی کو اس سلسلے میں آگاہ کردیا انہوں نے کہا کہ انشاء اللہ بلوچستان کے عوام جلد ان تمام تر حالات پر خوشخبری ملے گی اور صوبے کو ترقی وخوشحالی کی راہ پر گامزن کرینگے۔

INTEKHAB QUETTA

محکمہ زراعت کی بہتری کیلئے وسائل بروئے کار لائے جائینگے، اسد بلوچ

صوبائی وزیر زراعت سے اگریکلچر آفیسرز ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر قاسم خان کاکڑ کی ملاقات

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر زراعت میر اسد اللہ بلوچ سے جمعرات کے روز بلوچستان اگریکلچر آفیسرز ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر قاسم خان کاکڑ نے ملاقات کی ملاقات میں محکمہ زراعت کے ڈی جیز کی فور ٹیر سروس اسٹرکچر سے متعلق اجلاس بلانے سے متعلق تبادلہ خیال ہوا۔ اس سے قبل بھی ڈاکٹر قاسم خان نے ڈی جیز کو فور ٹیر سروس اسٹرکچر کا اجلاس بلانے بقیہ نمبر 73 صفحہ 7 پر

کی درخواست کی تھی۔ صوبائی وزیر زراعت میر اسد اللہ بلوچ نے یقین دہانی کرائی کہ بلوچستان اسمبلی کے بجٹ سیشن کے اختتام پر ڈی جیز کا اجلاس بلا کر فور ٹیر سروس اسٹرکچر کی منظوری دی جائے گی محکمے کی بہتری کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ اجلاس کی صدارت صوبائی وزیر زراعت میر اسد اللہ بلوچ کریں گے جبکہ سیکرٹری زراعت شرکت کریں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 1-B

Dated: 24 JUN 2022 Page No. 2

خطے میں امن کیلئے دفاعی اداروں کا اہم کردار ہے، جان جمالی

تجارت کے فروغ سے روزگار کے مواقع پیدا ہونگے، ٹرمینل کے افتتاح پر خطاب

افغانستان میں زلزلے میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر افسوس، یکجہتی کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی پشین ڈسٹرکٹ میں پشین ویلفیئر کمپلیکس ٹرمینل کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ اس ٹرمینل اور مارکیٹ سے (باقی صفحہ 5 نمبر 13)

مقامی لوگوں کو سفری سہولیات میسر ہونے کے ساتھ ساتھ مقامی سطح بھی تجارتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا۔ انہوں نے تمام تجارت پیشہ افراد پر زور دیا کہ وہ دستیاب مواقعوں اور سہولیات سے بھرپور فائدہ اٹھا کر لوگوں کیلئے روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا کر سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پشین ڈسٹرکٹ میں پشین ویلفیئر کمپلیکس ٹرمینل کا باقاعدہ افتتاح کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی اصغر خان ترین، اسفندیار خان کاکڑ، بریگیڈیئر رفیق اور بریگیڈیئر شعیب سمیت پشین کے تاجران اور قبائلی عمائدین بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان تمام مسلم ممالک میں واحد ایٹمی طاقت ہے جس کی وجہ سے پاکستان کا دفاع ناقابل تسخیر ہے۔ ملک وقوم کی سلامتی اور خطے میں پائیدار امن کے حوالے سے ہمارے دفاعی اداروں کا اہم کردار ہیں۔ قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے ضلع پشین کے عوامی نمائندوں اور قبائلی عمائدین کو درپیش مشکلات کے حل کیلئے اپنے تعاون کا یقین دلایا۔ آخر میں افغانستان میں حالیہ زلزلہ سے جانی اور مالی نقصانات پر افسوس کا اظہار کیا اور زلزلہ زدگان کیلئے خصوصی دعا بھی کی۔ علاوہ ازیں قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد خان جمالی کا افغانستان میں زلزلے سے ہونے والی ہلاکتوں پر اظہار افسوس۔ بلوچستان کے گورنر نے افغانستان میں تباہ کن زلزلے کے نتیجے میں ہونے والی سینکڑوں ہلاکتوں پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس مشکل گھڑی میں پاکستانی عوام اپنے افغان بھائیوں کے دکھ درد میں برابر کے شریک ہیں۔ قائم مقام گورنر میر جان محمد جمالی نے مزید کہا کہ بلوچستان حکومت کی تمام تر ہمدردیاں جاں بحق افراد کے لواحقین اور زخمیوں کے ساتھ ہیں۔ قائم مقام گورنر میر جان محمد خان جمالی نے زلزلے سے زخمی افراد کی جلد صحت یابی کیلئے دعا بھی کی ہے۔

میر جان محمد جمالی کا آصف علی زرداری کی والدہ کی وفات پر اظہار تعزیت

کوئٹہ (خ ن) قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد خان جمالی نے سابق صدر آصف علی زرداری کی والدہ اور وفاقی (باقی صفحہ 5 نمبر 24)

وزیر خارجہ بلاول بھٹو زرداری کی دادی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا اور سوگوار خاندان کے نام اپنے ایک تعزیتی پیغام میں میر جان محمد خان جمالی نے دعا کی ہے کہ اللہ تعالی مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو یہ صدمہ صبر و ہمت سے برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 24 JUN 2022 Page No. 3

ایٹمی قوت ہونے کے سبب پاکستان کا دفاع ناقابل تسخیر ہے، گورنر

خطے میں پائیدار امن کے حوالے سے ہمارے دفاعی اداروں کا اہم کردار ہے، خطاب

افغانستان میں زلزلے سے ہلاکتوں پر اظہار افسوس، زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا

کوئٹہ/پشین (خ ن/نامہ نگار) قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی پشین ڈسٹرکٹ میں پشین ویلفیئر کمپلیکس ٹرمینل کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ اس ٹرمینل اور مارکیٹ سے مقامی لوگوں کو سفری سہولیات میسر ہونے کے ساتھ ساتھ مقامی سطح پر بھی تجارتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا۔ انہوں نے تمام تجارت پیشہ افراد پر زور دیا کہ وہ دستیاب مواقعوں اور سہولیات سے بھرپور فائدہ اٹھا کر لوگوں کیلئے روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا کر سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کے روز پشین ڈسٹرکٹ میں پشین ویلفیئر کمپلیکس ٹرمینل کا باقاعدہ افتتاح کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی اصغر خان ترین، اسفندیار خان کاکڑ، بریگیڈیئر رفیق اور بریگیڈیئر شعیب سمیت پشین کے تاجران اور قبائلی عمائدین بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان تمام مسلم ممالک میں واحد ایٹمی طاقت ہے جس کی وجہ سے پاکستان کا دفاع ناقابل تسخیر ہے۔ ملک و قوم کی سلامتی اور خطے میں پائیدار امن کے حوالے سے ہمارے دفاعی اداروں کا اہم کردار ہیں۔ قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے ضلع پشین کے عوامی نمائندوں اور قبائلی عمائدین کو درپیش مشکلات کے حل کیلئے اپنے تعاون کا یقین دلایا۔ آخر میں افغانستان میں حالیہ زلزلہ سے جانی اور مالی نقصانات پر افسوس کا اظہار کیا اور زلزلہ زدگان کیلئے خصوصی دعا بھی کی۔ دریں اثناء قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد خان جمالی کا افغانستان میں زلزلے سے ہونے والی ہلاکتوں پر اظہار افسوس۔ بلوچستان کے گورنر نے افغانستان میں تباہ کن زلزلے کے نتیجے میں ہونے والی سینکڑوں ہلاکتوں پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس مشکل گھڑی میں پاکستانی عوام اپنے افغان بھائیوں کے دکھ درد میں برابر کے شریک ہیں۔ قائم مقام گورنر میر جان محمد جمالی نے مزید کہا کہ بلوچستان حکومت کی تمام تر ہمدردیاں جاں بحق افراد کے لواحقین اور زخمیوں کے ساتھ ہیں۔ قائم مقام گورنر میر جان محمد خان جمالی نے زلزلے سے زخمی افراد کی جلد صحت یابی کیلئے دعا بھی کی ہے۔

قائم مقام گورنر جان جمالی ودیگر کا سردار صالح بھوتانی سے اظہار تعزیت

کوئٹہ (خ ن) قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد خان جمالی نے بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی صدر سینئر صوبائی وزیر سردار محمد صالح بھوتانی اور رکن قومی اسمبلی محمد اسلم بھوتانی کی ہمشیرہ کی وفات پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحومہ کی مغفرت اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔ مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے سردار صالح بھوتانی کی ہمشیرہ کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

مشکل مالی حالات کے باوجود عوام دوست بجٹ پیش کیا گیا، ضیاء لانگو

ترقیاتی منصوبوں کیلئے خطیر رقم، ملازمین کی مستقلی، نئی اسامیوں سے ریلیف ملے گا

کوئٹہ (خ ن) مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے صوبائی بجٹ برائے مالی سال 2022-23 کو ایک عوام دوست اور تاریخی بجٹ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ بجٹ صوبے کی تاریخ کا سب سے بڑا بجٹ ہے جس کا مجموعی حجم 612 ارب روپے ہے جس میں تمام شعبوں پر بھرپور توجہ دی گئی ہے بجٹ پر عمل درآمد سے صوبے میں ترقی کے ایک نئے دور کا آغاز ہوگا حکومت نے مشکل مالی حالات کے باوجود ترقیاتی منصوبوں پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا اور ترقیاتی منصوبوں کیلئے 191.5 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے اور سالانہ ترقیاتی پروگرام میں جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل پر خصوصی توجہ دی گئی ہے تاکہ ان منصوبوں کے ثمرات بلاتاخیر عوام تک پہنچ سکیں اور اس مقصد کیلئے ترقیاتی بجٹ کا 92 فیصد حصہ مختص کیا گیا ہے مشیر داخلہ نے بیان میں کہا ہے کہ بجٹ میں عام آدمی کو خاطر خواہ ریلیف دیا گیا ہے جس میں 2852 سے زائد ملازمین کی مستقلی شامل ہے نئی اسامیاں پیدا کی گئی ہے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں رواں سال مارچ سے دیے گئے ڈی آر اے الاؤنس سمیت مجموعی طور پر 15 فیصد اضافہ کیا گیا ہے جبکہ ریٹائرڈ ملازمین کی پنشن میں بھی 15 فیصد اضافہ کیا گیا ہے بہترین بجٹ پیش کرنے پر وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو، وزیر خزانہ سردار عبدالرحمان کھیتران، چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی اور ان کی پوری ٹیم کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

افغانستان کے زلزلہ متاثرین کے غم میں برابر کے شریک ہیں، نور محمد دمڑ

کارکنوں کے مسائل حل کرنے کیلئے ہمارے دروازے کھلے ہیں، صوبائی وزیر کا بیان

کوئٹہ (پ ر) بی اے پی صوبائی سیکرٹری جنرل سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات حاجی نور محمد خان دمڑ نے افغانستان میں آنے والے زلزلے میں جانی و مالی نقصان پر انتہائی دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ افغان بھائیوں کے غم میں برابر کے شریک ہے پاکستان حکومت اور چیف آرمی نے زلزلہ متاثرین کی ہر ممکن امداد کا اعلان کیا ہے مشکل کے اس وقت میں پوری قوم اپنے بھائیوں کے ساتھ کھڑی ہے صوبائی وزیر نے بیان میں کہا کہ پارٹی نے اعتماد کر کے صوبائی سیکرٹری جنرل منتخب کرایا جس پر تمام کارکنوں اور رہنماؤں کا مشکور ہوں بی اے پی کو بلوچستان میں فعال بنانے اور کارکنوں کے مسائل حل کرنے کیلئے ہمارے دروازے کھلے ہے بی اے پی نے مختصر مدت میں صوبے میں ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھا دیا گیا۔

بلوچستان کی نہروں میں پانی کی صورتحال جلد بہتر ہو جائیگی

صوبائی وزیر آبپاشی

قومی آبی وسائل سے بلوچستان کو حق دلانے کیلئے ہر فورم پر آواز اٹھائی جائے گی، حاجی محمد خان لہڑی کی میڈیا سے بات چیت

اوستہ محمد (نامہ نگار) صوبوں کے مابین آبی تنازعات کے پائیدار حل کے لئے خصوصی کمیٹی نے ہفتہ کو سکھر بیراج کے ڈسٹری بیوشن سسٹم کا دورہ کیا اور بلوچستان کو جانے والی نارتھ ویسٹرن کینالز کا فزیکلی جائزہ لیا کمیٹی کی سربراہی چیئرمین کمیٹی وفاقی وزیر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی آغا حسن بلوچ نے کی جبکہ بلوچستان سے صوبائی وزیر آبپاشی حاجی محمد خان لہڑی کی سربراہی میں سیکرٹری آبپاشی چیف انجینئرز اور ٹیکنیکل افسران نے کمیٹی کو بلوچستان کے موقف سے آگاہ کیا کمیٹی کے ہمراہ چیئرمین ارسا سید زاہد عباس و ممبران ارسا ایم این اے نوابزادہ خالد خان مگسی سندھ آبپاشی سیکرٹری و اعلیٰ حکام بھی موجود تھے ذرائع نے "جنگ" کو بتایا کہ وزیر اعظم اسپیشل کمیٹی نے تمام صوبوں کے موقف پر مبنی بیانات بھی قلم بند کیے دورے کے بعد صوبائی وزیر آبپاشی بلوچستان حاجی محمد خان لہڑی نے میڈیا سے بات چیت کے دوران بتایا کمیٹی کے سامنے تمام حقائق مدلل طور پر رکھے ہیں جس سے چیئرمین و ممبران ارسا سمیت تمام اسٹیک ہولڈرز نے اتفاق کرتے ہوئے یقین دہانی کرائی ہے کہ تین روز کے اندر بلوچستان کی نہروں میں پانی کی صورتحال میں نمایاں بہتری آنا شروع ہو جائیگی پٹ فیڈر کینال کا پورا حصہ آب دینے کی یقین دہانی کرائی گئی جبکہ کھیرتھر کینال میں انڈنٹ کے مطابق پانی کی فراہمی پر آمادگی ظاہر کی گئی حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ قومی آبی وسائل سے بلوچستان کو حق دلانے کے لئے ہر فورم پر آواز اٹھائی جائے گی انہوں نے کہا کہ ان اقدامات کی بدولت بلوچستان کے کینال سسٹم میں قلت آب کا خاتمہ ہو جائیگا بلوچستان کی نہروں میں پانی کی تقسیم کے لئے کمپیوٹرائزڈ نظام وضع کیا جائے گا کھیرتھر کینال کے گڈنگ ریگولیٹر پر نصب ٹیلی میٹری سسٹم کو جلد بحال کیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 24 JUN 2022 Page No. 4

صوبائی بجٹ عوام دوست ہے، اخراجات کم کر کے ملازمین کو ریلیف فراہم کیا، سکندر عمرانی

...باد میں میڈیکل کالج بی آر ایس پی کالج کے قیام اور پٹ فیڈر کینال لائنگ سے زرعی انقلاب برپا ہوگا، وزیراعلیٰ بلوچستان اتحادیوں سمیت تمام اراکین اسمبلی کو ساتھ لیکر چل رہے ہیں، صوبائی وزیر

...بجٹ میں میڈیکل کالج بی آر ایس پی کالج کے قیام سڑکوں کی تعمیر گلیوں کو ٹف ٹائل کیا جائے گا، جیکب آباد تا ڈھاڈر قومی شاہراہ کو ڈبل شاہراہ کرنے کیلئے وفاقی بجٹ میں شامل کرنا عوام کا دیرینہ مطالبہ ہم نے پورا کیا، صحافیوں سے بات چیت

...مراد جمالی (نامہ نگار) صوبائی وزیر ریونیو ...ن عمرانی نے کہا کہ بلوچستان عوامی پارٹی نے اتحادیوں سے ملکر عوام دوست بجٹ پیش کیا ہے ملازمین کی تنخواہوں میں پندرہ اضافہ کے ساتھ کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا ہے اخراجات کم کر کے ترقیاتی بجٹ میں اضافہ کیا گیا ہے نصیر آباد میں میڈیکل کالج بی آر ایس پی کالج کے قیام اور پٹ فیڈر کینال کی لائنگ سے علاقے میں زرعی شعبہ میں زرعی انقلاب برپا ہوگا جیکب آباد تا ڈھاڈر قومی شاہراہ کو ڈبل شاہراہ کرنے کیلئے وفاقی بجٹ میں شامل کرنا عوام کا دیرینہ مطالبہ تھا ان خیالات کا اظہار سابق صوبائی وزیر میر عبدالغفور لہڑی سینئر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر سردار بشیر احمد عمرانی شکر جان پندرانی سمیت علاقائی معتبرین بھی موجود تھے میر سکندر خان عمرانی نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں بلوچستان ترقی کی نئی راہ پر گامزن ہو چکا (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 5 پر)

ہے پٹ فیڈر کینال لائنگ پچھی کینال جیسے عظیم منصوبے کی تکمیل سے نصیر آباد میں زرعی شعبے میں زرعی انقلاب آئے گا عوام کسان زمیندار خوشحال ہوگا جیکب آباد تا ڈھاڈر قومی شاہراہ کو ڈبل شاہراہ کرنے کیلئے وفاقی بجٹ میں شامل کرنا عوام کا دیرینہ مطالبہ تھا جس سے تجارت کی نئی راہیں کھلیں گی اور کہا کہ بلوچستان حکومت کا بجٹ عوام دوست بجٹ ہے کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا ہے غیر ضروری اخراجات کی بچت کر کے ترقیاتی بجٹ میں اضافہ کیا گیا ہے اور نئے روزگار کے مواقع پیدا کیے گئے ہیں کیونکہ بلوچستان کی عوام اب تعصب تنگ نظری کی سیاست سے تنگ ہو چکی ہے اپنے مسائل کا حل چاہتی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان اتحادیوں سمیت تمام اراکین اسمبلی کو ساتھ لیکر چل رہے ہیں موجودہ بجٹ میں میڈیکل کالج بی آر ایس پی کالج کے قیام سڑکوں کی تعمیر گلیوں کو ٹف ٹائل کیا جائے گا اور نصیر آباد کی سول ہسپتال کو سولر پینل شہر کی اسٹریٹ لائٹوں کو بھی سولر پینل پر لایا جا رہا ہے۔

اہم سیاسی شخصیات پارٹی میں شمولیت کیلئے رابطے میں ہیں، صالح بھوتانی

...عوامی پارٹی کے دیگر صوبائی اور ذیلی تنظیموں کے عہدیداروں کا جلد میرٹ کے مطابق اعلان کر دیا جائے گا، ورکرز کیلئے ویلفیئر فنڈ قائم کر دیا گیا ہے، سینئر صوبائی وزیر

...کے جائز مسائل کے لئے ہر فورم پر آواز اٹھاؤں گا تاکہ کارکنوں میں پائی جانے والی مایوسی کو ختم کیا جا سکے، کامیاب کونسل سیشن کے انعقاد پر کارکن مبارکباد کے مستحق ہیں، کارکنوں سے بات چیت

...(این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی ...سینئر صوبائی وزیر بلدیات سردار محمد ...نے کہا کہ کارکن پارٹی میں ریڑھ کی ...رکھتے ہیں کارکنوں کا انکا جائز مقام ...پارٹی کے مرکزی کونسل سیشن میں کونسلروں کی جانب سے بلا مقابلہ صوبائی صدر منتخب کرانے پر ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں، بلوچستان عوامی پارٹی کے دیگر صوبائی اور ذیلی تنظیموں کے عہدیداروں کا جلد میرٹ کے مطابق اعلان کر دیا جائے گا یہ بات انہوں نے بحیثیت بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی صدر اپنا عہدہ سنبھالنے کے بعد پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں پارٹی کارکنوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی اس موقع پر سابق صوبائی، مرکزی آرگنائزنگ سیکرٹری و وزیراعلیٰ کے پولیٹیکل سیکرٹری ملک خدا بخش لانگو، روز جان لے خان، وزیر تعلیم طاہر محمود خان، شاہ زمان علوی، شائستہ گل کاسی، چوہدری شبیر، جاوید احمد، بخت ترین، ملک علی خان کاکڑ، نور خان ترین ایڈووکیٹ، خواتین ونگ کی سینئر رہنما روبینہ شاہ، ثمینہ ملک بسیرا خان، رضیہ انجم اور فریدہ خٹک بھی موجود تھیں۔ سردار محمد صالح بھوتانی نے کہا کہ پارٹی کے مرکزی کونسل سیشن کے کامیاب انعقاد پر پارٹی کے مرکزی کونسلران اور تمام کارکن مبارکباد کے مستحق ہیں پارٹی کے کونسلروں اور کارکنوں نے جس اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے (بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 5 پر)

مجھے بلوچستان عوامی پارٹی کا صوبائی صدر منتخب کیا میں انہیں یقین دلاتا ہوں کہ ان کے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچاؤں گا اور تمام سینئر دوستوں اور کارکنوں کی مشاورت سے پارٹی کو فعال کرنے کے حوالے سے فیصلے کئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بہت سی اہم سیاسی شخصیات نے بلوچستان عوامی پارٹی میں شمولیت کے لئے رابطے کئے ہیں انشاء اللہ وہ جلد بلوچستان عوامی پارٹی میں شمولیت اختیار کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ کارکن پارٹی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں انہیں انکا جائز مقام ہر صورت دلائیں گے ورکرز کیلئے ویلفیئر فنڈز قائم کر دیا گیا ہے اور کارکنوں کے جائز مسائل کے لئے ہر فورم پر آواز اٹھاؤں گا تاکہ کارکنوں میں پائی جانے والی مایوسی کو ختم کیا جا سکے۔

گوادر، تربت، نصیر آباد میں خواتین پولیس اسٹیشنز قائم کئے جا رہے ہیں، ربابہ بلیدی

پولیس اسٹیشنز میں خواتین کیلئے علیحدہ ڈیسک کے قیام کیلئے اعلیٰ حکام کو سمری ارسال کی گئی ہے

وویمن سیفٹی ایپ کو موثر بنانے، فرانزک لیب کے قیام کے لئے ترجیح بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جائیں گے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں خواتین کے تحفظ اور انہیں قانونی معاونت کی فراہمی کے لئے گوادر، تربت اور نصیر آباد میں نئے خواتین پولیس اسٹیشن قائم کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے جبکہ بلوچستان پولیس وویمن سیفٹی ایپ کو موثر بنانے کے لئے اے آئی جی جینڈر ارسلہ (بقیہ نمبر 27 صفحہ نمبر 7 پر)

سلیم کی سربراہی میں خصوصی ٹیم کو متحرک کر دیا گیا ہے پارلیمانی سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی اور انسپکٹر جنرل بلوچستان پولیس عبدالخالق شیخ کے درمیان ہونے والی ملاقات میں حتمی بنیادوں پر خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمے سمیت صوبے میں فرانزک لیب کے قیام کے لئے قانونی سازی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ آئی جی پولیس بلوچستان نے بتایا کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں خواتین کا پہلا علیحدہ پولیس اسٹیشن قائم کر دیا گیا ہے جو فعال کردار ادا کر رہا ہے جبکہ اگلے مرحلے میں گوادر، تربت اور نصیر آباد میں خواتین کے خصوصی پولیس اسٹیشن قائم کئے جائیں گے ان خصوصی تھانوں سمیت صوبے کے تمام پولیس اسٹیشن پر علیحدہ سے تکمیلی ڈیسک کے قیام کے لئے اعلیٰ حکام کو سمری بھجوائی گئی ہے جس میں خواتین پولیس افسران اور اہلکاران کی بھرتی کی اجازت طلب کی گئی ہے بھرتی کے عمل میں خواتین کی حوصلہ افزائی کے لئے شرائط میں نرمی برتی جائیگی۔ انہوں نے کہا کہ وویمن پارلیمنٹرین کاکس کی سفارشات پر وویمن سیفٹی ایپ کو موثر بنانے اور فرانزک لیب کے قیام کے لئے ترجیح بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily:

2

Dated: Page No. 5

روزنامہ جنگ کوئٹہ جمعہ 24 جون 2022ء

صوبے سے پولیو وائرس کا مکمل خاتمہ صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے، چیف سیکرٹری

صوبائی حکومت کے اقدامات کے نتیجے میں بہت جلد اس صوبے سے پولیو وائرس کا خاتمہ ہو جائے گا، اجلاس

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا ہے کہ صوبے سے پولیو وائرس کے مکمل خاتمہ صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے صوبائی حکومت دیگر شراکت دار اداروں کے تعاون سے اس سلسلے میں ایک مربوط حکمت عملی کے تحت سنجیدہ اقدامات اٹھا رہی ہے اور صوبائی حکومت کے پولیو کے خاتمے کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کے نتیجے میں بہت جلد اس صوبے سے پولیو وائرس کا خاتمہ ہو جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبے میں آنے والے انسداد پولیو مہم کے حوالے سے صوبائی ٹاسک فورس اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ پولیو ایک خطرناک بیماری ہے جو بچوں کو مکمل طور معذور کر دیتی ہے۔ بچے قوم کا مستقبل ہیں۔ ہم اپنے مستقبل کو معذور نہیں ہونے دیں گے ہر صورت اس مرض کا خاتمہ کر کے رہیں گے اور اپنے صوبے کو وائرس سے پاک کرنا قومی و اخلاقی ذمہ داری ہے۔ پولیو ویکسین ہی ہمارے بچوں کی صحت کے ضامن ہیں اسی لیے والدین اپنے بچوں کو پولیو کے قطرے پلا کر ایک قومی ذمہ داری کا ثبوت دیں۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکریٹری داخلہ محمد ہاشم غلزئی، سینئر پروگرام آفیسر بل فاؤنڈیشن جیلری ایم۔ پیٹرنج، کمشنر کوئٹہ سہیل الرحمن بلوچ، صوبائی کوآرڈینیٹر پولیو پروگرام حمید اللہ ناصر، عالمی ادارہ صحت اور یونیسیف کے نمائندے سمیت دیگر متعلقہ حکام جبکہ ڈویژنل کمشنرز و ڈپٹی کمشنرز بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ والدین، علماء کرام، قبائلی عمائدین اور معاشرے کے دیگر افراد اس مرض کے خاتمے کیلئے اپنا کلیدی کردار ادا کریں تاکہ اس موذی مرض سے ہمیشہ کیلئے چھٹکارا حاصل کیا جا سکے اور صوبے کو ہمیشہ کیلئے پولیو جیسی مرض سے پاک کیا جا سکے۔ انہوں نے پولیو ویکسین پلانے سے انکار کرنے والے سرکاری ملازمین کے خلاف قانون کے مطابق تادیبی کارروائی کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب کا مقصد انسداد پولیو مہم کو کامیاب بنانا اور صوبے اور ملک کو پولیو جیسے موذی مرض سے پاک کرنا ہے جس کے لیے ضروری ہے کہ تمام ورکر خوش اسلوبی کے ساتھ اپنی ذمہ داریوں کو پوری ایمانداری سے سرانجام دیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز روزانہ کی بنیاد پر ایوننگ ریویو اجلاس میں شرکت کو یقینی بنانا اور مہم کی نگرانی کریں تاکہ آنے والی نسلوں کیلئے صوبے کو مکمل محفوظ بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ وہ خود مہم کے دوران مختلف اضلاع کا دورہ کریں گے۔ اس موقع پر کوآرڈینیٹر ای او سی نے اجلاس کو مہم سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ | جمعہ 24 جون 2022ء

حکومتی اقدامات کے باعث بلوچستان جلد پولیو سے پاک ہو جائیگا، چیف سیکرٹری

پولیو ایک خطرناک بیماری ہے جو بچوں کو مکمل طور معذور کر دیتی ہے۔ بچے قوم کا مستقبل ہیں۔ ہم اپنے مستقبل کو معذور نہیں ہونے دیں گے، عبدالعزیز عقیلی

والدین، علماء، قبائلی عمائدین اور معاشرے کے دیگر افراد پولیو کے خاتمے کیلئے اپنا کردار ادا کریں تاکہ اس موذی مرض سے ہمیشہ کیلئے چھٹکارا حاصل کیا جا سکے

پولیو ویکسین ہی ہمارے بچوں کی صحت کے ضامن ہیں، والدین اپنے بچوں کو پولیو کے قطرے پلا کر ایک قومی ذمہ داری کا ثبوت دیں، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبے سے پولیو وائرس کے مکمل خاتمہ صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے صوبائی حکومت دیگر شراکت دار اداروں کے تعاون سے اس سلسلے میں ایک مربوط حکمت عملی کے تحت سنجیدہ اقدامات اٹھا رہی ہے اور صوبائی حکومت کے پولیو کے خاتمے کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کے نتیجے میں بہت جلد اس صوبے سے پولیو وائرس کا خاتمہ ہو جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار چیف سیکرٹری بلوچستان عبد......

بقیہ نمبر 1 صفحہ 10 پر

العزیز عقیلی نے صوبے میں آنے والے انسداد پولیو مہم کے حوالے سے صوبائی ٹاسک فورس اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ پولیو ایک خطرناک بیماری ہے جو بچوں کو مکمل طور معذور کر دیتی ہے۔ بچے قوم کا مستقبل ہیں۔ ہم اپنے مستقبل کو معذور نہیں ہونے دیں گے ہر صورت اس مرض کا خاتمہ کر کے رہیں گے اور اپنے صوبے کو وائرس سے پاک کرنا قومی و اخلاقی ذمہ داری ہے۔ پولیو ویکسین ہی ہمارے بچوں کی صحت کے ضامن ہیں اسی لیے والدین اپنے بچوں کو پولیو کے قطرے پلا کر ایک قومی ذمہ داری کا ثبوت دیں۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکریٹری داخلہ محمد ہاشم غلزئی، سینئر پروگرام آفیسر بل فاؤنڈیشن جیلری ایم۔ پیٹرنج، کمشنر کوئٹہ سہیل الرحمن بلوچ، صوبائی کوآرڈینیٹر پولیو پروگرام حمید اللہ ناصر، عالمی ادارہ صحت اور یونیسیف کے نمائندے سمیت دیگر متعلقہ حکام جبکہ ڈویژنل کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ والدین، علماء کرام، قبائلی عمائدین اور معاشرے کے دیگر افراد اس مرض کے خاتمے کیلئے اپنا کلیدی کردار ادا کریں تاکہ اس موذی مرض سے ہمیشہ کیلئے چھٹکارا حاصل کیا جا سکے اور صوبے کو ہمیشہ کیلئے پولیو جیسی مرض سے پاک کیا جا سکے۔

روزنامہ سنچری ایکسپریس، کوئٹہ۔ جمعۃ المبارک، 24 جون، 2022ء

بلوچستان میں پولیو کا مکمل خاتمہ اولین ترجیح ہے، چیف سیکرٹری

مربوط حکمت عملی کے تحت کام کر رہے ہیں، جلد صوبے سے وائرس ختم ہو جائیگا

بچے قوم کا مستقبل ہیں انہیں معذور نہیں ہونے دیں گے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبے سے پولیو وائرس کے مکمل خاتمہ صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے صوبائی حکومت دیگر شراکت دار اداروں کے تعاون سے اس سلسلے میں ایک مربوط حکمت عملی کے تحت سنجیدہ اقدامات اٹھا رہی ہے اور صوبائی حکومت کے پولیو کے خاتمے کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کے نتیجے میں بہت جلد اس صوبے سے پولیو وائرس کا خاتمہ ہو جائے گا۔ ان (باقی صفحہ 5 نمبر 29)

خیالات کا اظہار چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے صوبے میں آنے والے انسداد پولیو مہم کے حوالے سے صوبائی ٹاسک فورس اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ پولیو ایک خطرناک بیماری ہے جو بچوں کو مکمل طور معذور کر دیتی ہے۔ بچے قوم کا مستقبل ہیں۔ ہم اپنے مستقبل کو معذور نہیں ہونے دیں گے ہر صورت اس مرض کا خاتمہ کر کے رہیں گے اور اپنے صوبے کو وائرس سے پاک کرنا قومی و اخلاقی ذمہ داری ہے۔ پولیو ویکسین ہی ہمارے بچوں کی صحت کے ضامن ہیں اسی لیے والدین اپنے بچوں کو پولیو کے قطرے پلا کر ایک قومی ذمہ داری کا ثبوت دیں۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکریٹری داخلہ محمد ہاشم غلزئی، سینئر پروگرام آفیسر بل فاؤنڈیشن جیلری ایم۔ پیٹرنج، کمشنر کوئٹہ سہیل الرحمن بلوچ، صوبائی کوآرڈینیٹر پولیو پروگرام حمید اللہ ناصر، عالمی ادارہ صحت اور یونیسیف کے نمائندے سمیت دیگر متعلقہ حکام جبکہ ڈویژنل کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ والدین، علماء کرام، قبائلی عمائدین اور معاشرے کے دیگر افراد اس مرض کے خاتمے کیلئے اپنا کلیدی کردار ادا کریں تاکہ اس موذی مرض سے ہمیشہ کیلئے چھٹکارا حاصل کیا جا سکے اور صوبے کو ہمیشہ کیلئے پولیو جیسی مرض سے پاک کیا جا سکے۔ انہوں نے پولیو ویکسین پلانے سے انکار کرنے والے سرکاری ملازمین کے خلاف قانون کے مطابق تادیبی کارروائی کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب کا مقصد انسداد پولیو مہم کو کامیاب بنانا اور صوبے اور ملک کو پولیو جیسے موذی مرض سے پاک کرنا ہے جس کے لیے ضروری ہے کہ تمام ورکر خوش اسلوبی کے ساتھ اپنی ذمہ داریوں کو پوری ایمانداری سے سرانجام دیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز روزانہ کی بنیاد پر ایوننگ ریویو اجلاس میں شرکت کو یقینی بنانا اور مہم کی نگرانی کریں تاکہ آنے والی نسلوں کیلئے صوبے کو مکمل محفوظ بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ وہ خود مہم کے دوران مختلف اضلاع کا دورہ کریں گے۔ اس موقع پر کوآرڈینیٹر ای او سی نے اجلاس کو مہم سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔

اسلام آباد ہائیکورٹ

لاپتا افراد کمیشن بظاہر اپنی ذمہ داری پوری کرنے میں ناکام رہا

جبری گمشدگی سنگین جرم اور آئین کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے، عدالت آنکھیں بند نہیں کرسکتی، چیف جسٹس اطہر من اللہ

اسلام آباد (مانیٹرنگ نیوز) اسلام آباد ہائی کورٹ میں لاپتا افراد کی بازیابی کیس کی سماعت کے دوران چیف جسٹس اطہر من اللہ نے کہا ہے کہ لاپتا افراد کمیشن اپنی ذمے داری پوری کرنے میں ناکام رہا، جبری گمشدگی سنگین جرم اور آئین کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے، عدالت آنکھیں بند نہیں کرسکتی۔ اسلام آباد ہائی کورٹ میں 8 سال سے لاپتا زاہد امین اور ایک برس سے لاپتا صادق امین کی بازیابی کی درخواست پر سماعت ہوئی، جس میں درخواست گزاروں کی جانب سے ایڈووکیٹ ایمان مزاری عدالت کے سامنے پیش ہوگئیں۔ دوران سماعت چیف جسٹس نے ریمارکس دیے کہ بادی النظر میں کمیشن اپنی ذمے داری پوری کرنے میں ناکام رہا۔ کمیشن کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وضاحت کرے کیوں موثر اور قابل ذکر ایکشن نظر نہیں آرہا؟۔ کمیشن رپورٹ جمع کرائے کہ پروڈکشن آرڈر پر عمل نہ کرنے پر ذمے داروں کے خلاف کارروائی کے لیے کیوں نہیں لکھا؟۔ عدالت نے کہا کہ ریکارڈ سے معلوم ہے پروڈکشن آرڈر جاری ہونے کے بعد کمیشن کی کارروائی بادی النظر میں رکی رہی ہے۔ ایک دہائی قبل تشکیل دیے گئے کمیشن نے جبری گمشدگی خاتمے کے لیے وفاقی حکومت کو تجاویز کیوں نہیں دیں؟۔ پروڈکشن آرڈر پر عمل نہ ہونے کے بعد ریکارڈ پر ایسا کچھ نہیں کہ کمیشن نے کارروائی کا لکھا ہو۔ چیف جسٹس اطہر من اللہ نے ریمارکس دیے کہ یہ عدالت بار بار کہہ چکی ہے جبری گمشدگی سنگین جرم اور آئین کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ عدالت آنکھیں بند نہیں کرسکتی۔ پٹیشنرز شہری ہیں، کمیشن کی ڈیوٹی ہے کہ لاپتا افراد کے اہل خانہ تک خود پہنچے۔ سماعت کے دوران رجسٹرار لاپتا افراد بازیابی کمیشن نے عدالت کو بتایا کہ جے آئی ٹی رپورٹ میں لاپتا افراد کمیشن نے زاہد امین کو جبری گمشدگی ڈیکلیئر کیا، جس پر عدالت نے کہا کہ جے آئی ٹی نے جب کہہ دیا کہ یہ جبری گمشدگی ہے تو آپ نے پروڈکشن آرڈر کس کو ایشو کیے؟ عدالت نے رجسٹرار سے استفسار کیا کہ کیا کمیشن صرف رسمی کارروائی کے لیے پروڈکشن آرڈر جاری کرتا ہے؟۔ آپ پٹیشنرز کو متعلقہ معلومات کیوں نہیں دے رہے؟ آپ کو تو خود پٹیشنرز تک پہنچنا چاہیے۔ عدالت نے کہا کہ کمیشن لاپتا افراد کے اہل خانہ کے ساتھ ٹھیک طریقے سے پیش نہیں آرہا۔ آپ ان کے گھروں کو جائیں۔ چیف جسٹس نے رجسٹرار سے استفسار کیا کہ پروڈکشن آرڈر کب جاری ہوئے؟ تاریخ کیا ہے، جس پر درخواست گزار کی وکیل ایمان مزاری نے بتایا کہ زاہد امین کا 14 ستمبر 2020 کو پروڈکشن آرڈر جاری ہوا۔ عدالت نے استفسار کیا کہ کیا آپ پروڈکشن آرڈر جاری کرکے بھول گئے؟ جن کو جاری کیا، کیا انہوں نے انکار کردیا؟ جس پر رجسٹرار لاپتا افراد بازیابی کمیشن نے جواب دیا کہ کسی نے انکار نہیں کیا۔ عدالت نے کہا کہ کیا آپ نے پروڈکشن آرڈر پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے ان کے خلاف کارروائی کا لکھا؟ آپ نے 14 ستمبر 2020 کو پروڈکشن آرڈر جاری کیا۔ بادی النظر میں آپ کو کچھ نظر آیا ہوگا۔ اپنے آپ کو شرمندہ نہ کریں کیا۔ عدالت نے سوال کیا کہ اس سے بڑا کوئی ایشو انسانی حقوق کی خلاف ورزی کا ہوسکتا ہے؟ بعدازاں اسلام آباد ہائی کورٹ کے چیف جسٹس اطہر من اللہ نے لاپتا زاہد امین کے پروڈکشن آرڈر پر عمل نہ کرنے سے متعلق رپورٹ طلب کرتے ہوئے لاپتا افراد کمیشن کو لاپتا افراد کے اہل خانہ کو مکمل سہولت فراہم کرنے کا حکم دیا۔ عدالت نے کیس کی مزید سماعت 4 جولائی تک ملتوی کردی۔

گرین ٹریکٹر اسکیم کی قرعہ اندازی کوئٹہ کے 6 زمینداروں کے نام قرعہ نکل آیا

184 زمینداروں نے قرعہ اندازی میں حصہ لیا، صرف 50 فیصد رقم ادا کرنا ہوگی، تقریب سے ڈی سی شہک بلوچ و دیگر کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان گرین ٹریکٹر اسکیم میں کوئٹہ سے چھ زمینداروں کے نام قرعہ نکل آیا، حکومت بلوچستان گرین ٹریکٹر پروگرام کے تحت زمینداروں کو پچاس فیصد رعایتی نرخوں پر ٹریکٹرز فراہم کررہی ہے۔ جمعرات کو ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ، ایگریکلچرل انجینئر کوئٹہ انجینئر عمران مسعود خان، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کوئٹہ خلیل مراد، زمیندار ایکشن کمیٹی کے چیئرمین حاجی عبدالرحمن بازئی نے ڈپٹی کمشنر آفس میں کوئٹہ میں زمینداروں میں گرین بلوچستان ٹریکٹر اسکیم کی قرعہ اندازی کی، 184 میں سے چھ زمینداروں نور محمد، نصر اللہ، آصف شاہ، ظفر اقبال، ولی محمد، حاجی لقمان کے نام قرعہ نکل آیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے بلوچستان بھر کے زمینداروں کیلئے گرین ٹریکٹر اسکیم کا آغاز کیا ہے جس کے تحت صوبے بھر میں زمینداروں کو بذریعہ قرعہ اندازی ٹریکٹرز فراہم کئے جارہے ہیں انہوں نے بتایا کہ کوئٹہ میں 201 زمینداروں نے وزیراعلیٰ بلوچستان گرین ٹریکٹر اسکیم کے تحت ٹریکٹرز کیلئے محکمہ زرعی انجینئرنگ کوئٹہ کو درخواستیں دی تھیں جن میں سے 17 درخواستیں مطلوبہ کوائف مکمل نہ ہونے پر مسترد کی گئیں اس دوران تمام عمل میں شفافیت کو یقینی بنایا گیا، زرعی انجینئر کوئٹہ انجینئر عمران مسعود خان نے کہا کہ زمیندار ٹریکٹر کی کل مالیت 12 لاکھ 80 ہزار روپے کا نصف چھ لاکھ 40 ہزار روپے بینک میں جمع کرائیں گے جبکہ باقی رقم بلوچستان حکومت ادا کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ زمینداروں کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کریں، زمیندار ایکشن کمیٹی کے چیئرمین حاجی عبدالرحمن بازئی نے کہا کہ شفاف قرعہ اندازی کے ذریعے زمینداروں میں ٹریکٹرز تقسیم کئے گئے ہیں بلوچستان حکومت کو چاہیے کہ کوئٹہ سمیت بلوچستان کے زمینداروں کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے مزید زمینداروں میں ٹریکٹرز تقسیم کرے۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر چار بجے ہوگا، جس میں سالانہ میزانیہ 23-2022 پر عام بحث کا آغاز کیا جائے گا۔

گوادر پاور پلانٹ اگلے سال مکمل ہوگا، ڈیڑھ لاکھ آبادی مستفید ہوگی

گوادری واٹر ڈی سیلینیشن پلانٹ پر کام تیزی سے جاری، یومیہ 5 ہزار ٹن صاف پانی دستیاب ہوگا

اسلام آباد (آئی این پی) 300 میگا واٹ کا گوادر پاور پلانٹ اگلے سال کے آخر میں مکمل ہو جائیگا اور اس سے ڈیڑھ لاکھ آبادی مستفید ہوگی، گوادری واٹر ڈی سیلینیشن پلانٹ پر کام تیزی سے جاری ہے جس سے یومیہ 5 ہزار ٹن صاف پانی دستیاب ہوگا۔ ویلتھ پاک کی رپورٹ کے مطابق گوادر میں بجلی اور پانی کی قلت کے مسائل اگلے سال حل کرلیے جائیں گے۔ چائنا پاکستان اکنامک کوریڈور اتھارٹی کے سماجی و اقتصادی ترقی کے ماہر عدنان خان نے ایک انٹرویو میں بتایا کہ ہم ایران کی مدد سے مکران کے ساحل سمیت صوبہ بلوچستان کو بجلی فراہم کرنے کی کوشش کررہے ہیں، معاہدے پر دستخط کے تین ماہ بعد ہمارے پاس گوادر میں اضافی 100 میگاواٹ بجلی پر منتقل ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان جون 2023 تک بجلی کی فراہمی کیلئے ایران پر انحصار کرے گا اس کے بعد گوادر کو قومی گرڈ کے ساتھ رابطے کا عمل جاری ہے، گوادر پاور پلانٹ 2023 کے آخر تک 150,000 سے زیادہ مقامی باشندوں کی ضروریات کو پورا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ گوادری واٹر ڈی سیلینیشن پلانٹ پر کام ایک سال میں مکمل ہونے کی امید ہے یومیہ 5000 ٹن تازہ پانی فراہم کرے گا منصوبے کی تکمیل کے بعد علاقے میں پانی کی کمی کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ چین نے گوادر میں ہزاروں خاندانوں کو شمسی توانائی کے آلات عطیہ کیے ہیں اور ہسپتال اور دیگر انفراسٹرکچر تعمیر کیے ہیں جس سے مقامی لوگوں کا معیار زندگی بہتر ہوا ہے۔

آزادانہ ومنصفانہ انتخابات کیلئے دن رات کوشاں ہیں، صوبائی الیکشن کمشنر

عوام آج ہی قریبی ڈسپلے سینٹر جاکر اپنے ووٹ کی تصدیق یقینی بنائیں، فیاض حسین مراد

کوہلو (این این آئی) صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان فیاض حسین مراد نے بارکھان اور کوہلو کے مختلف ڈسپلے سینٹرز کا دورہ کیا اس موقع پر ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر مقصود احمد نے صوبائی الیکشن کمشنر کو سینٹرز کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی اور انہیں مختلف ڈسپلے سینٹرز کا دورہ بھی کرایا جہاں پر انہوں نے ڈسپلے سینٹرز میں تعینات عملے سے معلومات، ان کی کارکردگی کا جائزہ لیا اور انہیں ہدایت کی کہ عوام کے ساتھ رابطہ تیز کرکے تصدیقی عمل کو جلد مکمل کیا جائے صوبائی الیکشن کمشنر فیاض نے کہا کہ الیکشن کمیشن آزادانہ ومنصفانہ الیکشن کے انعقاد کیلئے دن رات کوشاں ہے بلوچستان میں پانچ لاکھ کے قریب غیر تصدیق شدہ ووٹرز موجود تھے جس پر الیکشن کمیشن ووٹرز فہرستوں کی تصدیق کا فیصلہ کیا ہے عوام سے اپیل کی کہ وہ ووٹرلسٹوں کی تصدیق کیلئے آج ہی اپنے قریبی ڈسپلے سینٹرز میں جاکر اپنے ووٹ کی تصدیق کرے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 24 JUN 2022 Page No. 8

گوادر، تربت اور نصیر آباد میں ویمن پولیس اسٹیشن قائم کرنے کا فیصلہ

خواتین افسران اور اہلکاروں کی بھرتی کیلئے متعلقہ حکام کو سمری بھی ارسال کردی، ویمن سیفٹی ایپ کیلئے اے آئی جی جینڈر کی سربراہی میں ٹیم متحرک

کوئٹہ (خ ن + اسٹاف رپورٹر) بلوچستان میں خواتین کے تحفظ اور انہیں قانونی معاونت کی فراہمی کے لئے گوادر، تربت اور نصیر آباد میں نئے خواتین پولیس اسٹیشن قائم کرنے کا فیصلہ کرلیا گیا ہے جبکہ بلوچستان پولیس ویمن سیفٹی ایپ کو موثر بنانے کے لئے اے آئی جی جینڈر ارسلہ سلیم کی سربراہی میں خصوصی ٹیم کو متحرک کر دیا گیا ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی اور انسپکٹر جنرل بلوچستان پولیس عبدالخالق شیخ کے درمیان ہونے والی ملاقات میں صنفی بنیادوں پر خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمے سمیت صوبے میں فرانزک لیب کے قیام کے لئے قانونی سازی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا، آئی جی پولیس نے بتایا کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں خواتین کا پہلا علیحدہ پولیس اسٹیشن قائم کردیا گیا ہے جو فعال کردار ادا کررہا ہے جبکہ اگلے مرحلے میں گوادر، تربت اور نصیر آباد میں خواتین کے خصوصی پولیس اسٹیشن قائم کئے جائیں گے۔ ان خصوصی تھانوں سمیت صوبے کے تمام پولیس اسٹیشن پر علیحدہ سے فیمیل ڈیسک کے قیام کے لئے اعلیٰ حکام کو سمری بھجوائی گئی ہے جس میں خواتین پولیس افسران اور اہلکاران کی بھرتی کی اجازت طلب کی گئی ہے بھرتی کے عمل میں خواتین کی حوصلہ افزائی کے لئے شرائط میں نرمی برتی جائیگی۔ انہوں نے کہا کہ ویمن پارلیمنٹرین کاکس کی سفارشات پر ویمن سیفٹی ایپ کو موثر بنانے اور فرانزک لیب کے قیام کے لئے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کئے جائیں گے۔ پارلیمانی سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور و چیئرپرسن ویمن پارلیمنٹرین کاکس فورم ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے بلوچستان پولیس کی جانب سے ویمن پولیس اسٹیشن کے قیام سمیت خواتین کے تحفظ اور قانونی معاونت کی فراہمی کے لئے اٹھائے جانے والے اقدامات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے یقین دلایا کہ ڈبلیو پی سی قانون سازی سمیت تحفظ نسواں کے ضمن میں کئے جانے والے اقدامات میں ہر ممکن تعاون کرے گی۔

جام غلام قادر ہسپتال کی توسیع و ترقی کیلئے مینجمنٹ کا نیا ماڈل لا رہے ہیں

سیکرٹری صحت

ہسپتال عملہ کو بھی قواعد و ضوابط پر عمل کرنا ہوگا، ادویات سمیت تمام سہولیات کی فراہمی یقینی بنائینگے، چیئرمین سی ایم آئی ٹی عبدالصبور کاکڑ

حب (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان کے احکامات کی روشنی میں چیئرمین وزیر اعلیٰ انسپکشن ٹیم عبدالصبور کاکڑ اور سیکرٹری ہیلتھ صالح محمد ناصر نے ضلع لسبیلہ کے دورے کے دوران کالج آف نرسنگ ہیچنگ گورنمنٹ جام غلام قادر ہسپتال حب کا دورہ کیا اس موقع پر ڈی جی ہیلتھ قاضی نور صوبائی سربراہ ای پی آئی پروگرام ڈاکٹر اختر بلیدی نیشنل لیڈی ہیلتھ ورکرز پروگرام کے صوبائی کوآرڈی نیٹر ڈاکٹر سمیع اللہ کاکڑ ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام کے کوآرڈی نیٹر ڈاکٹر شعیب کرد ایم این سی ایچ پروگرام کے صوبائی سربراہ ڈاکٹر اسماعیل میروانی پراونشل کوآرڈی نیٹر ہیلتھ نیوٹریشن پروگرام ڈاکٹر عبدالحفیظ ٹی بی کنٹرول پروگرام ڈاکٹر آصف انور شاہوانی اور ڈپٹی کمشنر لسبیلہ افتخار بگٹی صوبائی سربراہ PCMCH ڈاکٹر عبدالحمید ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر ڈاکٹر قمر رو نجھو ایم ایس ڈاکٹر ناظر بلوچ اور دیگر شریک تھے چیئرمین سی ایم آئی ٹی عبدالصبور کاکڑ اور سیکرٹری ہیلتھ صالح محمد ناصر نے جام غلام قادر ہسپتال میں ضروری مشینوں بلڈ بینک کی عدم موجودگی سیوریج سسٹم کی درستگی اور ادویات سمیت بنیادی سہولتوں کی فراہمی کے حوالے سے کہا کہ جام غلام قادر ہسپتال کی توسیع و ترقی کیلئے مینجمنٹ کا نیا ماڈل لارہے ہیں اور ایسا میکنزم بنائیں گے جس سے لوگوں کو صحت کی بہترین سہولیات کی فراہمی ممکن ہوسکے اس سلسلے میں ہسپتال انتظامیہ کو بھی قواعد وضوابط فالو کرنا ہونگے اور لوگوں کو سروسز ڈیلیور کرنے کیلئے ہسپتال میں اچھا ماحول دینا ہوگا انہوں نے کہا کہ حکومت کی بھرپور کوشش ہے کہ جام غلام قادر ہسپتال میں ادویات سمیت تمام بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائیگی صوبے کے ہسپتالوں کو مشینری اور بنیادی سہولیات فراہمی کیلئے محکمہ صحت کو سالانہ پچاس کروڑ روپے کے فنڈز ملتے ہیں صوبے کے دوردراز علاقوں میں ہسپتالوں کی ضروریات کے مطابق فنڈز کی فراہمی اور دیگر ایشوز حل کرنا بھی ضروری ہوتا ہے لیکن وسائل کی کمی آڑے آتی ہے دستیاب وسائل سے ایم آر آئی یا دیگر مشینری کی فراہمی ایک اہم مسئلہ ہے تاہم اس مسئلے کے حل کیلئے ترجیحی بنیادوں پر کوششیں جاری ہیں وسائل کی دستیابی کو یقینی بنانے کیلئے کارپوریٹ سیکٹر کی معاونت سے پلان تیار کرلیا گیا ہے لسبیلہ چیمبر آف کامرس اور دیگر صنعتی اداروں کو پابند کیا جائیگا اور مینجمنٹ بورڈ میں انہیں نمائندگی دی جائیگی۔ دورے کے موقع پر انہوں نے ہسپتال کے مختلف شعبوں آپریشن تھیٹر او پی ڈی روم وارڈ ڈائلیسز یونٹ گائنی وارڈ اور لیبارٹری سمیت ادویات اسٹور روم کا بھی معائنہ کیا۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی کارروائیاں، مصالحہ فیکٹری سیل، کھانے پینے کے متعدد مراکز پر جرمانے

کلی مبارک میں مصالحہ فیکٹری کو جعلی لیبلنگ پر سربمہر، اسپنی روڈ میں 9 ہولسیل ٹریڈرز کو بارہا تنبیہ کے باوجود فوڈ بزنس لائسنس حاصل نہ کرنے پر جرمانہ

ملاوٹی دودھ کی فروخت پر بلوچستان فوڈ اتھارٹی ملک سیفٹی ٹیموں نے 6 ملک شاپس کے خلاف سریاب روڈ اور سبزل روڈ میں کارروائیاں کی گئیں

مشرقی بائی پاس، سیٹلائٹ ٹاؤن و ملحقہ علاقوں میں حفظان صحت کے اصولوں کی خلاف ورزی پر 2 بیکنگ یونٹس پر جرمانے عائد کیے گئے

کوئٹہ (خ ن)۔ بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی ملک و فوڈ سیفٹی ٹیموں نے ملاوٹی دودھ اور مضر صحت اشیاء خورد و نوش کی تیاری و فراہمی پر کریک ڈاؤن کرتے ہوئے 1 مصالحہ فیکٹری سیل جبکہ 9 ہولسیل ٹریڈرز اور 6 ملک شاپس سمیت 20 مختلف کھانے پینے کے مراکز پر جرمانے عائد کردیے۔ کلی مبارک میں 1 مصالحہ فیکٹری کو مصالحوں پر جعلی لیبلنگ پر سربمہر کیا گیا، اسپنی روڈ میں 9 ہولسیل ٹریڈرز کو بارہا تنبیہ کے ....

بقیہ نمبر 40 صفحہ 10 پر

باوجود بلوچستان فوڈ اتھارٹی سے فوڈ بزنس لائسنس حاصل نہ کرنے پر جرمانہ کیا گیا۔ ملاوٹی دودھ کی فروخت پر بی ایف اے ملک سیفٹی ٹیموں نے 6 ملک شاپس کے خلاف سریاب روڈ اور سبزل روڈ میں کارروائیاں کیں۔ مشرقی بائی پاس کے علاقے میں دوران انسپکشن مجموعی طور حفظان صحت کے اصولوں کی خلاف ورزی، پروڈکشن میں ناقص اجزاء کے استعمال سمیت مختلف وجوہات پر 2 بیکنگ یونٹس، 1 فوڈ پوائنٹ جبکہ چائنیز نمک اور مضر صحت نان فوڈ گریڈ کلرز کی فروخت پر 1 جنرل اسٹور کے خلاف ایکشن لیا گیا۔ اسی طرح سیٹلائٹ ٹاؤن و ملحقہ علاقوں میں مضر صحت اشیاء خورد ونوش کی چیکنگ کے دوران 1 نمکو فیکٹری میں صفائی کے انتظامات انتہائی ناقص، اشیاء کی تیاری میں کھلا و ناقص اور استعمال شدہ کوکنگ آئل کا استعمال، مشینری آلودہ، کوکنگ و اسٹوریج ایریا میں مکھیوں کی بھرمار پائی گئی، جس پر فیکٹری پر جرمانہ عائد کیا گیا، فیکٹری مالکان کو خبردار کیا گیا کہ ترجیحی بنیادوں پر صفائی و اسٹوریج کے انتظامات سمیت پروڈکشن کے تمام مراحل کی اصلاح کی جائے بصورت دیگر فیکٹری کو سیل کردیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 24 JUN 2022 Page No. 8

گوادر ماسٹر پلان کے تحت 25 سو ایکڑ اراضی پر مشتمل سینٹرل بزنس ڈسٹرکٹ تشکیل

280 کلومیٹر روڈ نیٹ ورک تیار، 150 بیڈز پر مشتمل پاک چائنا فرینڈ شپ ہسپتال زیر تعمیر ہے

گوادر (خ ن) گوادر ماسٹر پلان کے تحت 25 سو ایکڑ اراضی پر مشتمل سینٹرل بزنس ڈسٹرکٹ تشکیل دی گئی ہے۔ 280 کلومیٹر روڈ نیٹ ورک بنائے گئے ہیں 150 بیڈز پر مشتمل 5.30 ملین ڈالر کی لاگت سے پاک چائنا فرینڈ شپ ہسپتال زیر تعمیر ہے۔ سیاحت کے فروغ کیلئے ملکی وغیر ملکی فرمز سے بڈز طلب کیے گئے ہیں جو کہ ٹورزم پر ایک جامع پلان واضح کیا جائیگا۔ ان خیالات کا اظہار ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی مجیب الرحمن قمبرانی نے گوادر میشل کانفرس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد کے بعد گوادر واحد شہر ہے جو کہ ماسٹر پلان کے تحت تعمیر و ترقی کا عمل عالمی معیار کے تحت آگے بڑھایا جارہا ہے۔ گوادر میں پانی کی فراہمی کے مختلف منصوبوں پر کام جاری ہے اس ضمن میں دو ڈیم شادی کور اور سوڈ ڈیم مکمل کرکے انھیں پائپ لائنز کے ذریعے شہر کے ساتھ منسلک کیے گیے ہیں۔ اور اس وقت شہر کے اندر پرانی ڈسٹری بیوشن لائنز کو تبدیل کررہے ہیں۔ گوادر شہر کو ماحول دوست بنانے کیلئے یہاں سیوریج واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ لگائی ہے تاکہ گوادر کے سوریج کا پانی ساحل کو گندا کرنے کے بجائے دوبارہ آبادکاری کیلئے استعمال کے قابل ہو۔ جی ڈی اے ہسپتال کو ملک کے مایا ناز ہسپتال انڈس ہسپتال کراچی کے تحت لایا جارہا ہے جس کے بعد یہاں کے لوگوں کو اعلیٰ قسم کے علاج معالجہ کی مفت سہولیات دستیاب ہونگی۔ جی ڈی اے ماہی گیر اور ماہی گیری کی ترقی کیلئے مختلف منصوبوں پر کام کررہی ہے جس میں پدی زر میں جیٹی کی تعمیر، بوٹ میکنگ کی صنعت کی ترقی اور گنز میں فلوٹنگ جیٹی کا قیام شامل ہیں جبکہ سربندر اور پشکان میں خشک جیٹی تعمیر کی گئی ہیں۔ اعلیٰ تعلیم اور ٹیکنیکل تعلیم کی فراہمی کیلئے مختلف انسٹیوٹ قائم کیے گئے ہیں۔ جس میں پاک چائنا فرینڈ شپ ٹیکنیکل انسٹیوٹ، گوادر انسٹیوٹ آف ٹیکنالوجی اور جی ڈی اسکول شامل ہیں پبلک پارٹنر شپ کے تحت گوادر کے خوبصورت ساحل پر کراچی کے دو دریا کے طرز پر ریزورٹ اور سی فوڈ اسٹریٹ بنائے جائینگے اور ٹورزم کے فروغ کیلئے پبلک پرائیوٹ پارٹنر شپ کے تحت منصوبوں پر کام کیا جائیگا۔

بروقت اقدامات کے باعث گیسٹرو کی وباء پھیلنے سے رک گئی، ڈی سی کوہلو

ضلعی انتظامیہ محکمہ صحت کے ساتھ مل کر طبی سہولیات کی فراہمی کے لئے کوشاں ہے، قربان مگسی کی گفتگو

کوہلو (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر کوہلو قربان مگسی نے کہا ہے کہ صحت کی بہتر سہولیات کی فراہمی کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہے ہیں، پی پی ایچ آئی اور محکمہ صحت کی ٹیموں نے بروقت اقدامات کرکے گیسٹرو کی وباء پھیلنے سے روک دی۔ متاثرہ علاقے میں 150 سے زائد مریضوں کو طبی سہولیات فراہم کرکے ڈسچارج کردیا گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گیسٹرو سے متاثرہ علاقے کلی جمالیھان میں بنیادی مرکزی صحت کے دورے کے موقع پر گفتگو میں کیا۔ ڈپٹی کمشنر کے ہمراہ ڈی ایچ او ڈاکٹر گہنور مری، ڈی ایس ایم پی پی ایچ آئی مجیب الرحمن کاکڑ تھے۔ ڈپٹی کمشنر نے مرکز صحت میں زیر علاج مریضوں کی عیادت کی اور عمائدین علاقہ سے ملاقات بھی کی۔ سینئر میڈیکل آفیسر اور کیمپ انچارج ڈاکٹر محمد علی مری نے ڈپٹی کمشنر کو گیسٹرو پھیلنے کے اسباب اور طبی سہولیات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر میڈیا سے گفتگو میں ڈپٹی کمشنر کا کہنا تھا کہ متاثرہ علاقے میں تیزی سے پھیلتے گیسٹرو کو محکمہ صحت اور پی پی ایچ آئی کی ٹیموں نے طبی امداد فراہم کرکے وباء پر قابو پالیا۔ ضلعی انتظامیہ محکمہ صحت کے ساتھ مل کر دور افتادہ علاقوں میں طبی سہولیات کی فراہمی کے لئے کوشاں ہے اور تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہے ہیں متاثرہ علاقے میں 150 سے زائد کیسز رپورٹ ہوئی ہیں جنہیں طبی امداد فراہم کرکے ڈسچارج کردیا گیا ہے پی پی ایچ آئی کا کیمپ متاثرہ علاقے میں بدستور قائم رہے گا۔ صاف پانی کی فراہمی کے لئے متعلقہ محکمے کو سخت ہدایات جاری کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر کا کہنا تھا کہ قریب ہی قائم پبلک ہیلتھ کی واٹر سپلائی اسکیم سے علاقے میں پینے کا صاف پانی فراہم کیا جائے گا۔ ڈی ایچ او ڈاکٹر گہنور خان مری نے گفتگو میں کہا کہ آلودہ پانی پینے سے متاثرہ علاقے میں لوگوں کی بڑی تعداد گیسٹرو سے متاثر ہوئی ہے جنہیں بروقت طبی امداد دی گئی ہے مریضوں کی تعداد میں اضافہ اور گیسٹرو پھیلنے کا سبب یہاں کا آلودہ پانی تھا انہوں نے کہا کہ الحمد اللہ کسی بڑے حادثے سے قبل محکمہ صحت اور پی پی ایچ آئی نے اقدامات کئے ہیں۔

بلوچستان میں سالانہ 25 کروڑ فلاحی کاموں پر خرچ کررہے ہیں، مسلم ہینڈز

تعلیم، صحت، کھیلوں اور پینے کے پانی کی فراہمی کے شعبوں میں خدمات انجام دے رہے ہیں، ضیاء الانور

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مسلم ہینڈز پاکستان کے کنٹری ڈائریکٹر سید ضیاء الانور شاہ نے کہا ہے کہ ہماری تنظیم دنیا کے 50 سے زائد ممالک میں کام کررہی ہے، ملک کے 66 اضلاع کی طرح بلوچستان کے طول و عرض میں بھی تعلیم، صحت، کھیلوں کے فروغ اور پینے کے پانی کی فراہمی کے شعبوں میں خدمات انجام دے رہے ہیں، بلوچستان میں سالانہ 25 کروڑ روپے فلاحی کاموں پر خرچ کررہے ہیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو کوئٹہ پریس کلب کے دورہ کے موقع پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر کوئٹہ پریس کلب کے صدر عبدالخالق رند، جنرل سیکرٹری بنارس خان، سینئر صحافی رضاالرحمن، مسلم ہینڈز پاکستان کے بلوچستان میں ریجنل ڈائریکٹر ملک نعیم زرگ زہری، حفیظ، ہاشم خان، کاشف، حفیظ اللہ سمیت دیگر بھی موجود تھے، سید ضیاء الانور شاہ نے بتایا کہ مسلم ہینڈز فرانس، برطانیہ، ساؤتھ افریقہ اور دیگر ممالک میں مقیم پاکستان کے شہریوں کی تنظیم ہے بلوچستان میں 2000 میں کام کا آغاز کیا پہلے مرحلے میں مسلم ہینڈز پاکستان کی جانب سے کمیونٹی ہینڈ ون ٹیچر پر مشتمل اسکول قائم کیے گئے جو ورلڈ بینک کے تعاون سے اس وقت کے گورنر بلوچستان اویس احمد غنی نے ہمارے اس ماڈل کو اپناتے ہوئے بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے تعاون سے 196 کمیونٹی سکول ہمارے حوالے کیے جنہیں پانچ سال میں پرائمری اسکول تک لے جاکر واپس محکمہ تعلیم کو دینے تھے ان 196 میں سے ہمیں 69 سکول دیئے گئے اور اب ان میں سے 35 سکول باقی رہ گئے ہیں، تعلیمی شعبوں میڈیکل کالجز اور یونیورسٹیز کی سطح پر طلباء و طالبات کی مدد کررہے ہیں اس وقت کوئٹہ میں افغان بچوں کو ہمارا اسکول تعلیم دے رہا ہے، کوئٹہ میں پہلا نجی کمپیوٹر کالج 2001 میں ہمارے ادارے نے قائم کیا اور کم فیس پر لوگوں کو سہولت فراہم کی اور اب تک اس ادارے سے 20 ہزار سے زائد طلباء و طالبات فارغ ہوچکے ہیں ہم علم کی روشنی پھیلانے کے لئے اپنا کردار ادا کررہے ہیں، ہماری تنظیم کے توسط سے 50 ہزار بچے اور بچیاں تعلیم حاصل کررہی ہیں، اعلیٰ تعلیم کے لئے انہیں سپورٹ کرتے ہیں، ہماری تنظیم بلوچستان کے لوگوں کے لئے صحت کی سہولت کے لئے 9 بی ایچ یوز میں کمرے تعمیر کرکے دے رہی ہے بلوچستان یونیورسٹی میں بھی بی ایچ یوز تعمیر کرکے ایمبولینس دی ہے اور مزید 6 بی ایچ یوز میں سہولیات فراہم کررہے ہیں، بلوچستان میں رمضان پیکج قدرتی آفات سمیت مالی امداد کے حوالے سے سالانہ 25 کروڑ روپے خرچ کررہے ہیں زیارت اور آواران کے زلزلہ متاثرین کی بھرپور امداد کی اس کے علاوہ عالمی سطح پر کھیلوں کے شعبے میں ہمارے بچے حصہ لے رہے ہیں۔

بجٹ لفظوں کا ہیر پھیر، ارکان اسمبلی کی آنکھوں میں دھول جھونکی گئی، ڈاکٹر مالک

بلوچستان میں حکومتوں سے عوامی مفادات کیخلاف کام لیا جاتا ہے، خطاب

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے صدر سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے مرکزی کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی بجٹ کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کا بجٹ الفاظ کے ہیر پھیر کے سوا کچھ نہیں ممبران اسمبلی کے آنکھوں میں دھول جھونکی گئی۔ اس وقت مرکزی حکومت خود شدید معاشی مسائل کا شکار ہے۔ انھوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کو عوام سے کوئی دلچسپی نہیں اور نہ عوام کا منتخب کردہ ہے انھوں نے کہا کہ بلوچستان میں جعلی حکومتوں سے ہر وقت عوامی مفادات کے خلاف کام لیا جاتا ہے سینڈک منصوبے کی توسیع کا مسئلہ ہو یا پی پی ایل سے معاہدے کا مسئلہ ایسے معاہدے ہر وقت منصوبہ بند طور پر لائے گے حکومتوں سے کام لیا جاتا ہے اور ریکوڈیک کا حالیہ منصوبہ اسی سلسلے کی کڑی ہے موجودہ حکومت وجعلی اسمبلی کو ریکوڈک سے متعلق کوئی بھی فیصلہ کرنے کا اخلاقی و قانونی اختیار نہیں لہٰذا اس پر عملدرآمد سے گریز کیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار مرکزی کمیٹی کے دوسرے روز کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کی۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے واضح کیا کہ عوام کی مجموعی رائے ہے کہ سیاست میں اسٹیبلشمنٹ کا کوئی کردار نہیں ہو، پارلیمنٹ کی بالادستی، عدلیہ کی آزادی کو مقدم رکھا جائے اور انتخابات کے انعقاد میں ریاستی عملداری نہ ہو صاف و شفاف انتخابات ملک کے استحکام کی سب سے بڑی ضمانت ہے شفاف ہوں۔ انھوں نے کہا کہ لاپتہ افراد کا مسئلہ ملک کا سنگین ترین سیاسی مسئلہ بن چکا ہے روز بروز اس میں شدت آرہی ہے جو کسی بھی المیے سے کم نہیں۔ بلوچستان کے نوجوان اب ملک بھر کے تعلیمی اداروں میں محفوظ نہیں ہیں روز اٹھائے جاتے ہیں اور ٹارچر سیلوں میں شدید تشدد ان پر کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ بلوچستان سے متعلق وفاق اور اس کے اداروں کا رویہ انتہائی منفی ہے بارڈر ٹریڈ شدید مسائل و مشکلات کا شکار ہے سمگلنگ کے نام پر وفاقی ادارے لوگوں پر بلا جواز تشدد کرتے ہیں ان کی گاڑیاں اور اشیاء کو ضبط کر کے کھلے میدانوں میں چھوڑ دیا جاتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اٹھارویں پر مکمل عملدرآمد کرنے کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ حکمرانوں کی غلط معاشی پالیسیوں کے سبب ملک شدید معاشی بحران کا شکار ہے مہنگائی اور بیروزگاری نے عوام کا جینا محال بنا دیا ہے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے اور بجلی کی قیمتوں میں اضافے نے مشکلات و مسائل میں بے پناہ اضافہ کر دیا ہے لوگ دو وقت کی روٹی کے لیے ترس رہے ہیں حکمرانوں کو چاہیے کہ وہ غیر ترقیاتی اور غیر پیداواری اخراجات میں کمی لائیں مزید مہنگائی کا بوجھ عوام پر نہیں ڈالا جائے ملک کو سیکورٹی ریاست کے بجائے فلاحی ریاست بنانے کے لیے اقدامات اٹھائے جائیں کاروبار اور ٹریڈ پر توجہ دیا جائے ہمسایہ ملکوں کے ساتھ قریبی اور دوستانہ تعلقات استوار کر کے کاروبار کو فروغ دیا جائے۔ ڈاکٹر مالک بلوچ نے کہا کہ بلوچستان یونیورسٹی کو جیل خانہ بنانے کے بجائے درس گاہ بنانے کی ضرورت ہے غیر ضروری فورسز کو فوری طور پر واپس کیا جائے۔ طلبا کے ہاسٹلوں سے بھی وفاقی فورسز کو ہٹایا جائے۔ یونیورسٹیوں میں طلبا سیاست پر سے پابندی ہٹائی جائے اور طلبا یونین کو بحال کیا جائے یونیورسٹیوں میں سیاست پر پابندی کے بیانک اور منفی نتائج ہونگے سیاست پر پابندی اور پڑھے لکھے افراد کو سیاست سے دور رکھ کر مخصوص افراد و خاندانوں کے لیے راستہ ہموار کیا جاتا ہے جو ایک منفی عمل ہے۔ مرکزی کمیٹی کے اجلاس سے مرکزی نائب صدر کبیر محمد شہی، چاچا اللہ بخش بزدار، ڈاکٹر سرفراز، جسٹس ریٹائرڈ شکیل احمد بلوچ، عبدالحمید ایڈووکیٹ، میران بلوچ، اشرف حسین، الطاف رند، نیاز بلوچ، رحمت صالح بلوچ، محمد جان دشتی، جی ایم گولہ، پھلین بلوچ، رمضان ہیمن، راحب بلیدی، فدا حسین دشتی، حاجی عطا محمد بنگلزئی، رفیق کھوسہ، ڈاکٹر یوسف بزنجو، آغا گل، چیرمین محراب، ڈاکٹر نور بلوچ، کریم گھتران، عبدالرسول بلوچ، نثار بزنجو، خورشید رند اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔ جبکہ اجلاس میں حفیظ بنگلزئی اور حضور بخش بنگلزئی نے خصوصی طور پر شرکت کی۔

MASHRIQ QUETTA

بے روزگاری، غربت، بھوک وافلاس لمحہ فکریہ ہے، لشکری رئیسانی

سیاسی دیوالیہ پن کا شکار جماعتیں نظریاتی جدوجہد سے دستبردار ہوگئی ہیں، گفتگو

کوئٹہ (پ ر) سینئر سیاست دان وسابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے بلوچستان میں بے روزگاری، غربت بھوک وافلاس کو سیاسی کارکنوں کیلئے لمحہ فکریہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ سیاسی دیوالیہ پن کا شکار سیاسی جماعتیں نظریاتی سیاسی جدوجہد سے دستبردار ہوئی ہیں، آئندہ آنے والے دنوں میں بلوچستان کے لوگ جس بدترین بے روزگاری، بھوک وافلاس سے گزریں گے اس کی مثال صوبے کی تاریخ میں نہیں ملے گی، ان بحرانوں سے نکلنے کیلئے صوبے میں نظریاتی سیاست کی اشد ضرورت ہے اس ضمن میں صوبے کے سیاسی کارکن ودانشور اپنا کردار ادا کریں۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے طلباء سے سراوان ہاؤس میں ملاقات کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا کہ بلوچستان کے اکثر بارانی علاقوں میں پانی نہ ہونے کے برابر ہے، صوبے کی زراعت تباہی کے دہانے پر ہے، ایسے میں بلوچستان اور یہاں کے لوگ ایک بہت بڑے بحران اور المیہ کی طرف تیزی سے بڑھ رہے ہیں، آنے والے دنوں میں بلوچستان کے لوگ جس بدترین بے روزگاری، بھوک افلاس اور غربت سے گزریں گے، اس کی مثال صوبے کی تاریخ میں شاید ہی ملے۔ انہوں نے کہا کہ ڈبلیو ایچ او کی گزشتہ ایک رپورٹ کے مطابق بلوچستان میں 80 فیصد لوگ خط غربت سے نیچے زندگی گزار رہے ہیں آئندہ آنے والے دن اس سے بھی بدتر ہوں گے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی سیاسی جماعتیں چھوٹے چھوٹے ذاتی مفادات کی بنیاد پر اپنے آپ کو اقتدار کا حصہ بنا رہی ہیں صوبے میں اجتماعی طور پر اکثر سیاسی پارٹیوں نے اپنے اپنے ووٹرز، جذباتی سیاسی کارکنوں کو بڑے بڑے خواب دکھا کر اقتدار کی سیڑھی کیلئے انہیں استعمال کرنے کے بعد ذاتی مفادات کو ترجیح دی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے پسماندہ اور مفلوک الحال عوام کی [illegible] نہاد سیاسی لوگوں نے فروخت کیا، ریکوڈک بلوچستان کے لوگوں کے آئندہ و خوشحال مستقبل کا ضامن تھا جسے بلوچستان کے عام لوگوں کی ترقی کا ذریعہ بننا تھا اس کو بھی فروخت کیا گیا اور ساحل وسائل کی بات کرنے والے اس سودے بازی پر خاموش رہے۔

لائبریری میں طالبات کیلئے جدید سٹڈی روم بنائیں گے، ثناء بلوچ

کسی بھی ترقی یافتہ معاشرے کی کامیابی کا راز تعلیم میں مضمر ہے، رکن صوبائی اسمبلی

خاران (آن لائن) رکن صوبائی اسمبلی ثنا بلوچ کا امیر آزاد خان نوشیروانی پبلک لائبریری اینڈ کمپیوٹر لیب کا دورہ کیا۔ اور مختلف شعبوں کا معائنہ بھی کیا اس موقع پر........ بقیہ نمبر29 صفحہ10 پر

ڈپٹی کمشنر خاران ڈاکٹر خدا رحیم میروانی سابق تحصیل ناظم میر محمد جمعہ کبدانی سمیت دیگر آفیسران اور سیاسی وقبائلی شخصیات ان کے ہمراہ تھے۔ رکن صوبائی اسمبلی ثنا بلوچ ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر خدا رحیم میروانی کو لائبریرین انچارج منیر احمد نے لائبریری کے مختلف شعبوں کا معائنہ کرایا اور ادارے سے متعلق بریفنگ دی۔ رکن صوبائی اسمبلی خاران اور ڈپٹی کمشنر خاران نے لائبریری میں دستیاب سہولیات کا جائزہ لیا اور طلبا سے ان کی خیریت اور مسائل کے متعلق دریافت کیا۔

AZADI QUETTA

بی ایم سی لورالائی میڈیکل کالج وڈی ٹی ڈی کے طلباء وطالبات کیلئے ہاسٹل تعمیر کیے جائیں، بلوچ اسٹوڈنٹس ایکشن کمیٹی

کوئٹہ (پ ر) بلوچ اسٹوڈنٹس ایکشن کمیٹی کے مرکزی ترجمان نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا کہ بلوچستان میں شعبہ تعلیم نہایت ہی زبوں حالی کا شکار ہے جس کے باعث نوجوان نسل تسلسل کے ساتھ روڈوں پر در بدر ہو رہے ہیں اور دوسری جانب حکومتی ادارے ایک خاموش تماشائی کا کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں جہاں تعلیمی اداروں نہایت ہی قلیل تعداد میں موجود ہیں وہیں قائم شدہ تعلیمی ادارے بھی طالبعلموں کو بنیادی سہولیات میسر کرنے سے قاصر ہیں جس کی واضح مثال بولان میڈیکل کالج اور لورالائی میڈیکل کالج کے طالبعلموں کا گزشتہ ہفتے سے ابھی دونوں تعلیمی اداروں میں احتجاجی کیمپ لگانا ہے۔ بلوچستان میں میڈیکل کالجز کی قلت کو مدنظر رکھتے ہوئے جہاں لورالائی میڈیکل کالج کا قیام عمل میں لایا گیا لیکن ابھی تک کالج کو عارضی بنیادوں پر چند بلڈنگ تک محدود کیا گیا ہے۔ معیاری رہائشی نظام نہ ہونے کے باعث طلبا وطالبات کو کئی مسائل درپیش ہیں اور دوسری (بقیہ نمبر54 صفحہ نمبر7 پر)

جانب کالج انتظامیہ اس حوالے سے کسی قسم کا اقدام اٹھانے سے قاصر ہے۔ کسی قسم کی شنوائی نہ ہونے کے باعث طلباء وطالبات نے جامعہ کے احاطے میں احتجاجی کیمپ لگایا گیا ہے

لیکن ایک ہفتہ گزرنے کے باوجود تاحال حکومت یا کسی بھی متعلقہ ادارے کی جانب سے شنوائی عمل میں نہیں لائی گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسی طرح بولان میڈیکل کالج کے طلباء وطالبات معیاری ہوسٹل سہولیات میسر نہ ہونے کے باعث جامعہ کے احاطے میں احتجاجی کیمپ لگائے ہوئے ہیں۔ جہاں متعلقہ ادارے ہر سال کئی نشستوں کا اضافہ عمل میں لاتے ہیں تو دوسری جانب کسی قسم کا رہائشی بندوبست نہیں کیا جا رہا ہے۔ ہوسٹل کی سہولیات میسر نہ ہونے کے باعث سینکڑوں طالبعلم پرائیویٹ رہائش پر مجبور ہیں۔ اسی طرح بولان میڈیکل کالج سے منسلک نرسنگ کالج نے 23 طالبعلموں کو بغیر کسی جواز کے پہلے سمسٹر ہی میں کالج سے بے دخل کر دیا۔ میڈیکل کالجز میں طالبعلموں کے ساتھ اس طرح کا رویہ ہیلتھ سیکرٹری اور دیگر متعلقہ اداروں کی ناکامی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 24 JUN 2022 Page No 1

نوشکی پولیس کی کاروائی GLI کار سے 54 کلو چرس برآمد

قادرآباد کے قریب پہنچ کر ڈرائیور اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے گاڑی چھوڑ کر فرار

نوشکی (نامہ نگار) نوشکی پولیس کی کاروائی GLI کار سے 54 کلو چرس برآمد تفصیلات کے مطابق۔۔۔ایس پی نوشکی سید عبدالصبور شاہ کی ہدایت پر گزشتہ رات نوشکی پولیس نے ایس ایچ او ثناءاللہ مینگل اور سی آئی اے انچارج کی نگرانی میں کاروائی کرتے........ بقیہ نمبر 50 صفحہ 10 پر

ہوئے جنگلات کے علاقے سے ایک جی ایل آئی کار کا تعاقب کیا، کریش پلانٹ قادرآباد کے قریب پہنچ کر ڈرائیور اندھیرے کا فائدہ لیتے ہوئے گاڑی چھوڑ کر فرار ہوگیا۔ جی ایل آئی کار کو پولیس تحویل میں لے کر تلاش لی گئی جس سے لاکھوں روپے مالیت کے 54 کلوگرام چرس اور ایک موبائل فون برآمد ہوا مزید تفتیش جاری ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No: 5

Dated: 24 JUN 2022 Page No. 2

سبی: مری قبائل کا بیجی ندی پر پل تعمیر نہ ہونے کے خلاف احتجاجی مظاہرہ

جدید دور میں دنیا چاند پر پہنچ گئی ہے دوسری جانب یو سی کٹ منڈائی کے عوام تعلیم صحت اور پینے کے صاف پانی سے بدستور محروم ہیں

بیجی ندی پر پل نہ ہونے سے علاقے کے لوگوں کو نہ صرف سبی سمیت ملک کے دوسرے علاقوں میں جانے کے لئے مشکلات درپیش ہیں

بارشوں اور سیلاب کے موسم میں سانحہ رونما ہونے سے قیمتی انسانی جانیں ضائع ہو جاتی ہیں، حکومت توجہ دے، وڈیرہ بہادر مری، جان محمد مری و دیگر کا خطاب

سبی (نمائندہ مشرق) یونین کونسل کٹ منڈائی کے مری قبائل کے معتبرین نے بیجی ندی پر پل نہ ہونے کے خلاف سبی پریس کے سامنے وڈیرہ بہادر خان مری اور وڈیرہ جان محمد مری کی قیادت میں احتجاجی مظاہرہ کیا گیا، مظاہرین سے مری قبائل کے معتبرین وڈیرہ جان محمد مری، پیر جان مری، وڈیرہ بہادر خان مری، نقل محمد مری، ملک عظمت مری، سلطان احمد مری، غلام بخش مری، محراب خان مری، رحمت اللہ مری، رندو مری، شادو خان مری، عیسیٰ خان مری، میر طوک مری، سیاسی رہنما میر جلال خان چانڈیو اور دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس جدید دور میں دنیا چاند پر پہنچ گئی ہے دوسری جانب ہم زندگی کی بنیادی سہولیات سے ابھی تک محروم ہیں انہوں نے کہا کہ ضلع سبی کے یونین کونسل کٹ منڈائی کے رہائشی زندگی تعلیم صحت، پینے کے صاف پانی اور پختہ سڑکوں سمیت زندگی کی تمام بنیادی سہولتوں سے محروم ہیں انہوں نے کہا کہ ہم نے آج تک حکومت سے کوئی ڈیمانڈ نہیں کیا ہے لیکن ہمارا سب سے بڑا مسئلہ بیجی ندی پل کا ہے انہوں نے کہا ہے کہ بیجی ندی پر پل نہ ہونے سے علاقے کے لوگوں کو نہ صرف سبی سمیت ملک کے دوسرے علاقوں میں جانے کے لئے مشکلات بلکہ بارشوں اور سیلاب کے باعث کٹ منڈائی کا زمینی رابطہ ملک کے دوسرے شہروں سے کٹ جاتا ہے بیجی ندی پر پل نہ ہونے کے باعث ہر سال بارشوں اور سیلاب کے موسم میں کوئی سانحہ رونما ہو جاتا ہے جس سے قیمتی انسانی جانیں ضائع ہو جاتی ہیں انہوں نے کہا کہ چند روز قبل کٹ منڈائی سے ایک پک اپ سبی کی جانب آ رہا تھا کہ بیجی ندی کو کراس کے دوران اچانک سیلابی ریلہ آنے کے باعث چھ افراد کو پانی بہہ کر لے گیا ہے جن کی موت واقع ہو گئی ہے اور چار افراد زخمی ہو گئے تھے جبکہ پک اپ میں سوار دیگر افراد نے کود کر اپنی جانیں بچائی ہیں انہوں نے کہا کہ اگر بیجی ندی پر پل ہوتا تو آج یہ سانحہ پیش نہیں آتا انہوں نے صوبائی حکومت، ایم پی اے سبی، ایم این اے سبی، کمشنر سبی ڈویژن اور ڈپٹی کمشنر سبی سے اپیل کی ہے کہ کٹ منڈائی بھی ضلع سبی کا ایک یونین کونسل اور بلوچستان کا حصہ ہے یہاں کے عوام کو ان کے بنیادی حقوق دیے جائیں اور بیجی ندی پر پل تعمیر کیا جائے تاکہ مستقبل میں کوئی ایسا افسوسناک سانحہ رونما نہ ہو سکے۔

INTEKHAB QUETTA

گڈانی آئل ریفائنری پر تحفظات، مکینوں نے تحفظ ماحولیات کو درخواستیں ارسال کر دیں

جب تک ہمیں آئل ریفائنری کے خدوخال اور فوائد ونقصانات سے آگاہ نہیں کیا جاتا این او سی جاری نہ کیا جائے، معلومات فراہم کی جائیں

عوامی شنوائیوں میں ہمیں سنا ہی نہیں گیا، ہمارے تحفظات دور کئے بغیر این او سی جاری کیا گیا تو عدالتوں سے رجوع کرینگے، متن

حب (نمائندہ انتخاب) گڈانی کے علاقے کنڈ میں مجوزہ آئل ریفائنری کو این او سی جاری کرنے کے لیے محکمہ تحفظ ماحولیات کے دوسری عوامی شنوائی ناکام ہونے کے بعد ڈی جی تحفظ ماحولیات کی ہدایت پر اہل علاقہ نے مذکورہ آئل ریفائنری کے حوالے سے اپنے تحفظات پر مشتمل درخواستیں ڈی جی کو ارسال کردیں ہمیں منصوبے کے حوالے سے واضح معلومات فراہم نہیں کی گئی ہیں جب تک ہمیں آئل ریفائنری کے خدوخال اور فوائد ونقصانات کے آگاہ نہیں کیا جاتا اور دیگر حقائق آشکار نہیں کیے جاتے این او سی جاری نہ کیا جائے بصورت دیگر ہم معزز عدالت

بقیہ نمبر 80 صفحہ 7 پر

جانے کا حق محفوظ رکھتے درخواستوں کا متن۔ اس سلسلے میں بتایا جاتا ہے گڈانی کے علاقے موضع کنڈ میں مجوزہ لگنے والی اسپیک آئل ریفائنری کو این او سی جاری کرنے کے لیے محکمہ تحفظ ماحولیات کی جانب دوسری بار منعقدہ عوامی شنوائی ناکام ہونے پر ڈی جی تحفظ ماحولیات محمد ابراہیم بلوچ نے عوامی شنوائی سے جاتے وقت علاقہ مکینوں کو ہدایت کی کہ یہاں شکایات نہیں سن سکتے جس کو اسپیک آئل ریفائنری کے حوالے سے تحفظات یا شکایات ہیں وہ درخواست لکھیں جس پر اہل علاقہ آئل ریفائنری کے خلاف اپنے تحفظات اور شکایات پر مشتمل درخواستیں ڈی جی تحفظ ماحولیات کو ارسال کر دی درخواستوں میں موقف ظاہر کیا گیا ہے گڈانی کنڈ گدور میں مجوزہ لگنے والی اسپیک آئل ریفائنری کے حوالے محکمہ تحفظ ماحولیات کے دونوں عوامی شنوائیوں میں ہمیں نہیں سنا گیا لہذا ہمیں بتایا جائے کہ مذکورہ ریفائنری کے لیے اراضی جو لی گئی اسکی تفصیلات نہیں دی گئیں ہیں منصوبے کی وزارت پیٹرولیم اور اوگرا سے اجازت نامہ لیا گیا ہے کہ نہیں ہمیں بتایا جائے جبکہ آئل ریفائنری سے نکلنے والے فضلے کو محفوظ طریقے سے تلف کرنے کے کیا انتظامات کیے جا رہے ہیں ہمیں نہیں بتایا گیا سیت 35 نقاط جس میں کہا گیا ہے کہ وزارت پیٹرولیم اور اوگرا کا NOC پیش نہیں کیا گیا اور نہ ہی زیر بحث نہیں لایا گیا پہلی سماعت کا انتظام صوبے سے باہر جان بوجھ کر کیا گیا اور دوسری سماعت کا مقام راتوں رات تبدیل کیا گیا کہ اس معاملے کو کیوں پراسرار کیا جا رہا ہے۔

سوراب، پرائیویٹ افراد کے ذریعے تیل و سمگلنگ کی اشیاء پر بھتہ وصولی

کسٹم و ایکسائز چیک پوسٹوں پر لاکھوں روپے بھتہ جمع کیا جاتا ہے، اعلیٰ حکام خاموش

سوراب (این این آئی) اعلیٰ حکام کے واضح احکامات کے باوجود سوراب میں کسٹم اور ایکسائز کی بھتہ خوری کا سلسلہ ختم نہ ہو سکا، پرائیویٹ افراد کے ذریعے غیر ملکی تیل اور دیگر اشیاء اسمگلنگ کرنے والوں سے روزانہ لاکھوں روپے بھتے کے مد میں جمع کر کے قومی خزانے کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا جا رہا ہے، مگر پوچھنے والا کوئی نہیں، سوراب میں تعینات نہ

بقیہ نمبر 49 صفحہ 7 پر

صرف کسٹم اور ایکسائز کے آفیسرز اور اہلکار ناجائز آمدنی سے اربوں روپوں کے اثاثے بنا چکے ہیں بلکہ ان کے سول کارندے بھی کروڑوں مالیت کے مکان اور انتہائی مہنگی گاڑیوں کے مالک بنے ہوئے ہیں، انتہا درجہ کی باوجود نیب سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام بھی خاموش، واضح رہے کہ سوراب میں نہ صرف قومی آر سی ڈی شاہراہ پر کسٹم کی چیک پوسٹ قائم کر کے وہاں بھتے کے عوض اسمگلروں کو آسانی کرنے کی اجازت دی جاری

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5　　Dated: 24 JUN 2022　　Page No. 3

محکمہ جنگلات میں غیر مقامی بھرتیاں، شہری ایکشن کمیٹی خضدار کی احتجاج کی دھمکی

ضلعی سطح پر مختص اسامیوں پر کوئٹہ، لورالائی اور ژوب کے لوگوں کی تعیناتیاں قبول نہیں، عبدالحمید ایڈووکیٹ

خضدار (آن لائن) آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی خضدار کے چیئرمین ایڈووکیٹ عبدالحمید بلوچ نے محکمہ امور حیوانات اور محکمہ جنگلات خضدار کی خالی آسامیوں پر نان لوکل افراد کی بھرتی پر انتہائی تشویش اور برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ضلعی سطح پر مختص

بقیہ نمبر 79 صفحہ 7 پر

خالی آسامیوں پر کوئٹہ، لورالائی اور ژوب سے تعیناتیاں عمل میں لائی گئی ہیں جو کہ مقامی بے روزگار نوجوانوں کی حق تلفی اور ان سے ظلم کے مترادف ہے۔ خلاف ضابطہ بھرتیوں پر مقامی تعلیم یافتہ نوجوان غم و غصے کا اظہار کررہے ہیں جبکہ تمام سیاسی جماعتیں، ٹریڈ یونینز اور سول سوسائٹی تشویش میں مبتلا ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مقامی تعلیم یافتہ بیروزگار نوجوانوں کی حق تلفی برداشت نہیں کی جائیگی اگر نان لوکل افراد کے آرڈرز منسوخ نہیں کیئے گئے تو آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی سخت احتجاج پر مجبور ہوگی۔ صوبائی حکومت اور متعلقہ محکموں کے وزراء و دیگر پر واضح کرنا چاہتے ہیں کہ خلاف ضابطہ ہونے والے غیر مقامیوں کی تعیناتی پر کسی قسم کی سودا بازی نہیں کی جائیگی۔ انہوں نے کہا کہ لورالائی اور ژوب سے تعلق رکھنے والے نان لوکل سارونہ اور زہری جیسے قبائلی علاقوں میں کس طرح اپنی ڈیوٹی سرانجام دے سکتے ہیں؟ یہ آسامیاں خضدار سٹی کی بھی نہیں بلکہ دیہی علاقوں کے لیئے ہیں ظلم کی انتہا ہے کہ دور دراز کے دیہی علاقوں کی آسامیوں پر بھی نان لوکل افراد کی تعیناتی عمل میں لائی گئی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 24 JUN 2022 Page No. 4

بلوچستان بجٹ 23-2022 صوبائی حکومت ترقی وخوشحالی کیلئے پرعزم

مالی سال 23-2022ء کے لئے بلوچستان کا 612 ارب سے زائد مالیت کا بجٹ صوبائی اسمبلی میں پیش کیا گیا۔ 72 ارب سے زائد خسارے کے بجٹ میں ترقیاتی پروگرام کے لئے 191 ارب اور غیر ترقیاتی اخراجات کے لئے 367 روپے مختص کئے گئے ہیں صوبے میں نئے مالی سال کے دوران روزگار کے 8 ہزار نئے مواقع فراہم کئے جائیں گے جبکہ مزدور کی کم سے کم ماہانہ اجرت 25 ہزار روپے مقرر کی گئی ہے۔ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن میں 15 فیصد اضافے کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے۔ صوبائی وزیر خزانہ سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے ایوان میں بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ محدود وسائل میں رہتے ہوئے تمام حلقوں کی ترقی کے لئے منصوبے شامل کئے گئے ہیں امن وامان کے شعبے کے لئے بجٹ میں مجموعی طور پر 64 ارب روپے' مواصلات کے لئے 63 ارب لوکل کونسلوں کی گرانٹ کے لئے تقریباً 17 ارب روپے' تعلیم کے شعبے کے لئے 94 ارب' صحت کے لئے 38 ارب کی رقم مختص کی گئی ہے' کیسکو ٹیوب ویلز سبسڈی کے لئے بجٹ میں چار ارب روپے جبکہ زرعی ٹیوب ویلز کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کے لئے 2 ارب روپے کی رقوم رکھی گئی ہیں۔ ٹیوب ویلوں کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کے لئے منصوبہ بندی کی جارہی ہے کوئٹہ اور صوبے کے مختلف اضلاع میں نئے ڈیمز کی تعمیر کے لئے خاطر خواہ فنڈ بجٹ میں مختص ہیں۔

612 ارب روپے مالیت کا بجٹ صوبے کی پسماندگی اور اس کے وسیع وعریض رقبے کے تناظر میں ناکافی ہے۔ 72 ارب کے خسارے سے ظاہر ہوتا ہے کہ صوبے کی آمدن واخراجات میں بہت بڑا فرق حائل ہے۔ پونے چار سو ارب کے غیر ترقیاتی اخراجات کے مقابلے میں 191 ارب کا ترقیاتی پروگرام اس حقیقت کو اجاگر کرتا ہے کہ غیر ترقیاتی مد میں اٹھنے والے اخراجات کتنے زیادہ ہو چکے ہیں اس کی بنیادی وجہ تنخواہوں اور پنشن کے بل میں غیر معمولی اضافہ قرضوں اور سود کی ادائیگی ہے۔ اس کے باوجود بجٹ میں عوامی فلاح وبہبود کے متعدد اہم منصوبے شامل کئے گئے ہیں ان میں تعلیم صحت مواصلات فراہمی آب امن وامان کے شعبے قابل ذکر ہیں یہ وہ شعبے ہیں جو بنیادی اہمیت کے حامل ہونے کے ساتھ ساتھ روزگار کی فراہمی کا بھی سب سے بڑا ذریعہ ہیں۔ لیویز میں سی پیک ونگ بھی قائم کیا جارہا ہے جس کے لئے تین ہزار کے قریب اسامیاں رکھی گئی ہیں اسی طرح محکمہ صحت اور محکمہ تعلیم اور پولیس میں بھی روزگار کے مواقع دستیاب ہونگے بلوچستان میں صنعتی شعبہ نہ ہونے کے برابر ہے اس لئے سارا بوجھ حکومت کے اوپر آجاتا ہے لیکن سرکاری شعبے میں جتنی ملازمین دستیاب ہوتی ہیں وہ بے روزگاری کے مسئلے پر قابو پانے کے لئے ناکافی ہیں دوسرا سب سے بڑا ذریعہ وفاقی محکموں میں صوبے کا کوٹہ ہے لیکن مشاہدہ کیا گیا ہے کہ ماضی میں اس حوالے سے صوبے کے ساتھ سراسر ناانصافی کی گئی' جعلی ڈومیسائلز اور لوکل سرٹیفکیٹ پر صوبائی حکومت کو اعتماد میں لئے بغیر ہزاروں لوگ بھرتی کئے گئے جن کا صوبے سے کوئی تعلق نہیں تھا بلوچستان حکومت کو اس معاملے پر خصوصی توجہ دینی چاہیے۔ ایک اور پہلو جو صوبائی حکومت کی توجہ کا مستحق ہے وہ صوبے کے وسائل میں اضافے کے لئے جامع منصوبہ بندی کا ہے۔ اس سال کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا لیکن حکومت کو صوبے کی اپنی آمدنی میں اضافے کے نئے آپشنز ضرور تلاش کرنے چاہیں وزیر اعلیٰ قدوس بزنجو نے بلوچستان کے مفادات کے تحفظ ترقی وخوشحالی کی جانب سفر جاری رکھے اور پسماندہ اضلاع کو ترقی دینے کے جس عزم کا اظہار کیا ہے وہ قابل ستائش ہے جبکہ انہوں نے اپوزیشن کے حلقوں میں ترقی کا عمل تیز کرنے اور ان کے مسائل حل کرنے کی دوٹوک یقین دہائی بھی کرائی ہے۔

بلوچستان کو حقیقی ترقی وخوشحالی سے ہمکنار کرنے کے لئے حکومت اور اپوزیشن کے مابین خوشگوار تعلقات اور مفاہمت کا جذبہ خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ اور وزیر اعلیٰ قدوس بزنجو اس حوالے سے قابل ستائش کردار ادا کر رہے ہیں۔ صوبے کی ہمہ گیر ترقی کے لئے سب کو یک جان ہو کر جدوجہد کرنا ہوگی۔ تاکہ عشروں سے پسماندگی اور محرومی کے شکار صوبے کے عوام ترقی کے مرکزی دھارے میں شامل ہو کر ترقی وخوشحالی اور روشن خیالی کے ثمرات سے بہرہ مند ہو سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan news Qt

Bullet No. 6

Dated: 24 JUN 2022 Page No. 5

بلوچستان: ترقی کی دہلیز پر

صوبہ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے، اس کا رقبہ پاکستان کے رقبے کا تقریباً 40فیصد ہے۔ صوبے کی آبادی 2018 کی مردم شماری کے مطابق ایک کروڑ 26لاکھ 44ہزار 408 نفوس پر مشتمل تھی۔ بدقسمتی سے قدرتی حسن ومعدنیات سے مالا مال صوبہ بلوچستان ماضی میں اس طرح ترقی سے ہمکنار نہیں ہوسکا جس طرح ملک کے باقی صوبے ہیں اوراس کی بہت سی وجوہات ہیں۔ صوبہ بلوچستان کی کم ترقی کی ایک وجہ طویل عرصے تک وفاقی اور سابقہ صوبائی حکومتوں کی جانب سے چشم پوشی ہے۔ بھارت بارہا بلوچستان میں اپنی مداخلت کو بڑے فخر سے بیان کرچکا ہے، ہمیں اپنے نشریاتی اداروں کے ذریعے دنیا کی توجہ اس جانب مبذول کرانی چاہئے کہ دیکھیں کون ہے دہشتگرد اور تخریبی ذہن کا مالک، سی پیک صوبہ بلوچستان کے لئے ہی نہیں بلکہ پورے ملک کے لئے گیم چینجر ہے، یہ درست ہے کہ اس منصوبے سے بلوچستان کی تقدیر جاگے گی مگر انڈسٹریز کے قیام کے ساتھ صوبے کے شہری، ڈسٹرکٹ، دیہاتی نظام کی بحالی، تعلیم، صحت، بجلی، پانی، گیس کی گھر گھر فراہمی اور پکی سڑکوں کی تعمیر بے حد ضروری ہے۔ پاک فوج، ایف ڈبلیو او اور ایف سی بلوچستان میں CPEC کے تحت بہترین سڑکیں تعمیر کررہی ہیں جو یقیناً قابلِ تعریف اقدام ہے۔ صوبہ بلوچستان کی وسائل سے محرومی کی وجہ ظاہر ہے سابقہ حکومتوں کی نظراندازی ہے، تاہم جب سے میر عبدالقدوس بزنجو نے وزارت اعلی کا منصب سنبھالا ہے، بہت تیزی سے بلوچستان میں بہت سے منصوبوں پر کام جاری ہے، جس کے نتائج ثمرات سے بھرپور ہوں گے، ماشاء اللہ صوبہ بلوچستان قدرتی وسائل اور معدنیات سے مالا مال ہے، یہ متعدد منصوبے صوبے اور عوام کی خوشحالی کو ممکن بنانے اور خوشحالی لانے کے واحد مقصد کے تحت عمل میں لائے گئے ہیں۔ ان شاءاللہ یہ صوبہ بہت ترقی کرے گا، سی پیک کے منصوبے کی تکمیل صوبے کے لئے بہترین ثابت ہوگی۔ اس کے ذریعے پاکستان ترقی یافتہ ممالک کی فہرست میں شامل ہوگا، اگر بلوچستان کی نوجوان نسل کو مصروف عمل رکھنے کے لئے کچھ پروگرامز تشکیل دیئے ہیں تو مستقبل میں صوبے کو ایک بہترین نسل میسر ہوگی، فریش میٹرک اور گریجویٹ طالب علموں کو مصروف رکھا جائے، میٹرک کے سٹوڈنٹس کو انگریزی اور چائنیز زبان کے مختصر دورانیے کے کورسز کرائے جائیں تاکہ سی پیک سے زیادہ سے زیادہ مستفید ہوا جا سکے جبکہ گریجویٹ طالبعلموں کو سی ایس ایس کے امتحانات کی تیاری کرائی جائے۔ بلوچستان کے مسائل کا حل بہتر تعلیم، اچھا روزگار، اور وسائل کی منصفانہ ترسیل میں پوشیدہ ہے۔ گزشتہ برسوں میں پاک فوج نے سول اداروں کے ساتھ مل کر ملکی وصوبائی ترقی میں خاطر خواہ اضافہ کیا ہے صوبہ بلوچستان کی معاشی وسماجی ترقی کے منصوبوں میں صوبائی حکومت کے ساتھ مل کر بہت سے پراجیکٹس میں پاک فوج نے اپنا کردار ادا کیا ہے۔ ان میں فرنٹیئر کور کی جانب سے سکولوں اور کیڈٹ کالجز کا قیام اور سرپرستی شامل ہے۔ صوبے میں 9 کیڈٹ کالجز سوئی، پشین، مستنگ، پنجگور، جعفرآباد، کوہلو، تربت، نوشکی اور آواران کے مقام پر پاک فوج کی جانب سے بنائے گئے ہیں، جس میں صوبے بھر کے طالب علم تعلیم حاصل کررہے ہیں، افواجِ پاکستان مستقبل میں صوبے میں معیاری تعلیمی سہولیات لانے کے لئے کلیدی کردار ادا کررہی ہے۔ جس کے تحت مستقبل میں کئی منصوبے مکمل ہونگے، بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کو لے کر جب بھی ضرورت پڑی پاک فوج نے ہر میدان میں اپنی خدمات پیش کی ہیں۔ وزیراعلی بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی جانب سے بجٹ میں تمام اضلاع میں فنڈز کی یکساں تقسیم کی وجہ سے بلوچستان ترقی کی وہ منازل طے کریگا جسکی نظیر ماضی میں کبھی دیکھنے کو نہیں ملی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 24 JUN 2022 Page No/16

Balochistan's budget 2022-23

Balochistan, the country's largest and most resource-rich province, presented a traditional budget for the coming year 2022-23, with infrastructure improvements due to the unavailability of adequate financial resources. The total outlay of provincial budget presented by Provincial Finance Minister Sardar Abdul Rehman Khetran is Rs612.79 billion, with the provincial income estimated at Rs540bn, the deficit would stand at Rs72.8bn, or around 12 per cent of the outlay. The budget sets aside 5.7pc and 3.7pc higher allocations for non-development and development heads, respectively, compared to the original estimates for the outgoing fiscal year. In the budget for the outgoing year, the provincial government indicated a deficit of Rs84.7bn in its estimated resources and expenditure, which is projected to curtail the originally allocated provincial contribution to the development plan from Rs172.5bn to Rs91.8bn by the close of the year on June 30. It is safe to assume that the failure to take in enough resources to fill the projected deficit, the province is likely to end up cutting its development stimulus by a huge margin next year as well. The new budget sets aside Rs26.62bn non-development funds for the health sector while Rs12bn would be spent on development. Besides, Rs1.5bn has been allocated for the pension and support fund, Rs6.6bn has been allocated for providing medicines in all hospitals of the province and 524 new posts would be created in the health sector. As for education, 103 new primary schools would be established while 60 high, middle schools would be upgraded to higher secondary schools and 831 new posts of teachers would be created. It also announced a 15 per cent increase in salaries and pensions of employees, raising the minimum wage to Rs 25,000 and creating 2,852 new posts. The Finance Minister mentioned the implementation of the Balochistan Finance Management Act to curb financial irregularities which is a good step which other provinces should follow. The CPEC is very important for the development of Balochistan and it has three corridors in the province but not a single industrial zone has been made operational so far. Besides backwardness and poverty, unemployment is a serious issue in Balochistan while the government has announced over 2852 posts which are insufficient keeping in view the ratio of unemployment. The current economic crisis in Pakistan can only be overcome with the mineral resources of Balochistan. Although it is a long process, without it, there will be no era of backwardness, poverty and unrest among the people of the province nor will Pakistan be stable and prosperous.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 24 JUN 2022 Page No/ 7

افلاس زدہ بلوچستان

جلال نورزئی

بلوچستان کئی حوالوں اور پہلوؤں سے درماندگی اور افلاس کا شکار ہے۔ ستم یہ ہے کہ یہاں حمیت اور ظرف کا افلاس بھی پایا جاتا ہے، جس میں بڑے بڑے مبتلا ہیں۔ یہی افلاس صوبے کی ترقی، خوشحالی اور خودمختاری کی راہ میں حائل ہے، جو صوبے کو آگے بڑھنے نہیں دے رہا۔ جن ہاتھوں میں اقتدار کی کنجی گئی ہے کہ اسباب کی تلاش کارگراں نہیں بلکہ عوامل بڑے واضح ہیں۔ یہ افلاس خرابیوں کی وجوہات میں سے ہے۔ بلوچستان کی پارلیمانی تاریخ میں شاید ہی کوئی حکومت مثالی رہی ہے، جفا، حکومتیں گرانا، خرید و فروخت کی سیاست، سازشیں، فریب کاریاں اس تاریخ میں نمایاں ہیں۔ عہد و پیمان کو توڑنا عام سی بات ٹھہری ہے اور جہاں اچھی قیادت کی رمق دکھائی دی ہے تو ان کے آگے طرح طرح کی رکاوٹیں پیدا کی گئی ہیں۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کا ایسے افراد نے ناک میں دم کر رکھا تھا، تب بڑی تعداد میں یہ مسلم لیگ نواز میں جمع تھے، جونہی وقت آیا سب نے مسلم لیگ نواز کو پیٹھ دکھائی اور ق لیگ کے عبدالقدوس بزنجو کو وزیراعلیٰ بنایا اور پھر یہ بلوچستان عوامی پارٹی کے دوسرے نام سے ایک جگہ جمع کر لئے گئے۔ بہرحال عام انتخابات 2018ء کے بعد وزارت اعلیٰ کا منصب جام کمال جیسے موزوں و اہل شخص کو دیا گیا، جام کمال خان مرنجہ سیاسی چال بازیوں سے آشنا نہ تھے، مخصوص منش کے حامل اراکین مسلسل مسائل کھڑے کرتے رہے۔ ایک وزیر یا مشیر اس بنا ناراض تھے کہ اس کے چھوٹے بھائی عبدالصمد کو جام کمال نے کوئٹہ کی تحصیل میں سب رجسٹرار کے عہدہ سے کیوں ہٹایا، جہاں یومیہ لاکھوں روپے اراضیات کے انتقالات وغیرہ پر کمائی ہوتی ہے اور آخر کار مرضی کی جگہ پر تعینات کرا ہی لیا گیا، ایسی کئی مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں، گویا مخصوص طبقہ نے بشمول جمعیت علماء اسلام بلوچستان نیشنل پارٹی اور پشتونخوا ملی عوامی پارٹی نے نظام کی روانی میں خلل ڈال کر صوبے کو نقصان سے دو چار کر دیا۔ بلوچستان میں ڈھونگ اور بندر بانٹ کی جمہوریت قائم ہے، پی ایس ڈی پی کے تھیلے کا منہ کھلا رکھا گیا ہے، خواہ گنجائش ہو نہ ہو بھاری بھاری فنڈز مختص کئے جاتے ہیں، یہ ان سب کو ایک ترازو میں رکھنے کی حکمت عملی ہے، سیاسی و گروہی ترجیحات کے تحت معقولات پس پشت رکھی گئی ہے۔ جمعیت علماء اسلام بلوچستان میں اگر کوئی پاک دامن ہے تو وہ ملک سکندر ایڈووکیٹ ہیں، سکندر ایڈووکیٹ بلوچستان اسمبلی میں حزب اختلاف کے قائد ہیں، چنانچہ اس قلندر نے بھی جماعتی منافع کو سامنے رکھ کر صوبے کے مجموعی مفاد کو داؤ پر لگا کر گناہ میں ساتھ دیا ہے۔ اگر یہی سیاست ہے تو پھر ان کی جماعت کے مولانا شیرانی کا تحریک انصاف سے ہاتھ ملانا بھی درست اقدام ہے۔ دیکھا جائے تو عبدالقدوس بزنجو آخر وقت تک پی ڈی ایم کے مقابلے میں تحریک انصاف کے ساتھ کھڑے تھے، رکن قومی اسمبلی زبیدہ جلال بھی ان کی ہم خیال تھیں، اب جب وفاق میں سیاسی منظر نامہ یکسر تبدیل ہوا ہے، اگر بلوچستان کے اندر معقولیت کی راہ نہیں اپنائی جاتی یعنی جام کمال خان اور اس کے ساتھیوں کی جانب سے پیش کی گئی تحریک عدم اعتماد میں ساتھ نہ دیا گیا تو کم از کم از خود صوبے کی صاف شفاف شناخت قائم کرنے کیلئے کوئی قدم اٹھائیں۔ مسلم لیگ نواز کی بلوچستان اسمبلی میں نمائندگی ہوتی تو شاید کوئی قدم اٹھا لیتی کہ جنوری 2018ء میں صوبے میں ن لیگ کی حکومت گرا کر عبدالقدوس بزنجو نے میاں نواز شریف خاندان پر رکیک حملے کئے، انہوں نے میڈیا پر بارہا کہا کہ اسے والد عبدالمجید بزنجو نصیحت کرتے تھے کہ یہودیوں پر اعتبار کر لیں پر میاں نواز شریف پر مت کرنا وغیرہ وغیرہ۔ وزیراعظم میاں شہباز شریف نے تین جون کو گوادر کے دورے کے دوران وہاں مچھیروں کو ان کی کشتیوں کیلئے دو ہزار جنریٹر دینے کا اعلان کیا۔ لگتا ایسا ہے کہ یہ اعلان وزیراعظم نے عبدالقدوس بزنجو اور بلوچستان نیشنل پارٹی کے کہنے پر کیا ہے۔ اچھی بات ہے کہ وہاں کے مچھیرے امداد کے مستحق ہیں، مگر گوادر میں بی این پی کے حمل کلمتی جو عبدالقدوس بزنجو کے انتہائی قریبی ہیں اور دوسرے سیاسی اثر و رسوخ رکھنے والے ہی دراصل خرابیوں کیلئے ذمہ دار ہیں، وہاں کے غریب عوام اور مچھیرے ان کی بالادستی سے عاجز آ چکے ہیں، حق دو تحریک اس طبقے اور مختلف النوع مسائل کا ردعمل ہے، اس تحریک نے بلدیاتی انتخابات میں ان کے ہوش اڑا دیے ہیں۔ گویا گوادر میں اس اشرافیہ کو اپنے تسلط اور سیاست کی آن پڑی ہے، اس بنا وہ اس تحریک کا زور توڑنے اور منتشر کرنے کیلئے مختلف حربے استعمال کر رہے ہیں، طرح طرح کے الزامات اور زمین و آسمان کے قلابے ملانے کی سعی میں لگے ہیں۔ ادھر نوابزادہ طارق مگسی نے جام کا ساتھ چھوڑ کر قدوس بزنجو کی قیادت پر اکتفا کر لیا ہے۔ میر ظہور بلیدی بھی عبدالقدوس بزنجو سے دوبارہ بغل گیر ہوئے ہیں۔ ظہور بلیدی، جام کمال حکومت کے وزیر خزانہ تھے، 2018ء کے انتخابات کے بعد یہ وزارت اعلیٰ کے خواہشمند تھے، جام کمال کے خلاف گروہ بندی میں نمایاں تھے، نگاہ وزارت اعلیٰ کی کرسی پر لگی تھی۔ عبدالقدوس بزنجو نے وزیراعلیٰ بن کر ان سب کو چکمہ دے دیا اور یہ دیکھتے رہ گئے۔ بزنجو نے انہیں اور سردار یار محمد رند وغیرہ کو خوب استعمال کیا۔ ظہور بلیدی پر یاس و بددلی چھائی رہی، کچھ وقت میں بولنا شروع کیا کہ عبدالقدوس بزنجو کی حکومت میں نوکریاں فروخت ہو رہی ہیں، ترقیاتی منصوبوں میں بھاری کمیشن لیا جا رہا ہے، چونکہ عبدالقدوس بزنجو کیخلاف عدم اعتماد کی کامیابی کی صورت میں جام کمال وزارت اعلیٰ کے امیدوار نہ تھے، اس طرح ظہور بلیدی یقینی طور اس بنا متحرک ہوئے کہ قدوس کو ہٹائے جانے کی صورت میں شاید وہ وزیراعلیٰ بن جائیں۔ یوں سردار عبدالرحمان کھیتران کی رہائشگاہ پر عبدالقدوس بزنجو سے ملاقات ہوئی، اطلاعات کے مطابق بھاری فنڈز دینے کا وعدہ کیا گیا ہے، بقول شاعر کہ 'حمیت نام ہے جس کا، گئی تیمور کے گھر سے'۔ سردار عبدالرحمان کھیتران اس منظر نامے میں مختار کل ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6 Date 24 JUN 2022 Page No 19

Funds for Sports in new FY

Over 450million PKR has allocated for Sports in new FY budget of Balochistan. According to the details shared in budget book 2022-23 new sports projects will also be completed in different districts of the province along with futsal grounds. Projects would be completed during current financial year. Provincial government is giving special attention to promotion of cricket and other sports. Government wants to promote and support talented players of Balochistan to become part of the national teams and for this purpose the provincial government has been trying to provide maximum facilities to local players. Gwadar and Ayub stadiums are examples of the government's efforts for promotion of sports in the province. The only way to reduce the effects of crime, theft, drugs and negative activities is promotion of sports. Work on construction of sports complexes in 23 districts out of 33 of the province launched during Jam Kamal Khan tenure. Over the past 30 years no government had given attention to the promotion and construction of playgrounds in the province. Balochistan is the first province where a stadium is being built in every district. In Balochistan, we have not yet understood importance of sports and athletics. For us sports are just a source of entertainment but in the world it is a place of entertainment as well as pride of the nation. Balochistan has plenty of talented players and they are being provided training opportunities so that they can enlighten the name of the country and the province.

Government had already spent 20 billion PKR in the period of three years for improving sports and recreation facilities across the province to bring the youth towards sports and channel their talent in healthy activities. The provincial government has been working on development of 79 schemes in sports sector of the province and the projects would be completed in near feature. The Balochistan government had allocated more than Rs 8 billion to establish international level sports complex at every district of the province to provide world class sports facilities to the youth.

Efforts have been taken on timely completion of sports complexes and stadiums in every district of the province. That new sports complexes with huge gymnasium, all indoor sports, squash, cricket nets, dedicated walking track and others facilities would be established in every city of the province to encourage youth to actively take part in sports. Quetta is bracing to get six more sports complexes and stadium to provide world class playing facilities to the people. The government is also working to set up indoor sports complexes in the province so that the youth could participate in co-curricular activities besides educational one. He said the government was encouraging girls to actively participate in sports activities to exhibit their abilities to the world, adding that they were supporting the youth of Balochistan. The province had the honor to produce international players who brought laurels to the country and the government would create more opportunities and provide facilities to the sportsmen for representing the country.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ______ Dated: 24 JUN 2022 Page No.

پشین: قائم مقام گورنر میر جان محمد جمالی ویلفیئر کمپلیکس ٹرمینل کا افتتاح کرنے کے بعد دعا مانگ رہے ہیں

قائمقام گورنر جان محمد جمالی پشین ویلفیئر ٹرمینل کے حوالے سے افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

صوبائی وزیر انجینئر زمرک خان اچکزئی سے مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں

وزیر تعلیم نصیب اللہ مری گورنمنٹ بوائز ہائی سکول پرنس روڈ کے پوزیشن ہولڈر سید صابر شاہ کو انعام دے رہے ہیں